قومی ترقی کا ذریعہ قومی زبان میں تعلیم

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر ثمرہ ضمیر
ڈائریکٹر
شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ

سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
شیخ الجامعہ

پیامِ اُردو

جلد نمبر IX، شمارہ 3 — نومبر 2025ء تا فروری 2026ء

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی سربراہی میں وفاقی اُردو یونیورسٹی کے چھٹے تقریب جلسہ عطائے اسناد کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کے چھٹے جلسہ عطائے اسناد کی تقریب پی اے ایف میوزیم کراچی میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی سربراہی میں منعقد ہوئی۔تقریب میں سیکریٹری کے فرائض رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے سرانجام دیئے۔تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنر سندھ کامران ٹیسوری تھے۔

گورنر سندھ محمد کامران خان ٹیسوری نے وفاقی اردو یونیورسٹی کے چھٹے جلسہ عطائے اسناد میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی تقریب کے مہمان خصوصی والدین ہیں اور اساتذہ ہیرے کو تراشنے میں بہت محنت کرتے ہیں اور تعریف کے حقدار ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ زندگی میں کامیابی کے لیے درست سمت کا فیصلہ ضروری ہے کیونکہ غلط فیصلے سمت تبدیل کردیتے ہیں۔گورنر سندھ نے کہا کہ جس معاشرے میں جہالت بڑھے گی وہاں دہشت گردی بھی بڑھے گی، آج خیبر پختونخوا میں دہشت گردی ہو رہی ہے، دہشت گردی جہالت کی پیداوار ہے، جہالت کے خلاف علم کی روشنی سے لڑنا ضروری ہے اور تعلیم دہشت گردی کے خلاف مضبوط ہتھیار ہے۔انہوں نے طلبہ کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا کہ زندگی میں کامیابی کے لیے ذہین ہونا بہت ضروری ہے، دنیا میں پڑھے لکھے لوگ بہت ہیں مگر کامیاب چند ہی ہوتے ہیں، اس لئے ہمیشہ مثبت سوچیں اور اپنی زندگی سے حسد کو نکال دیں، کسی کا راستہ روکنے سے آپ کا راستہ نہیں بنتا۔گورنر سندھ نے مزید کہا کہ بیرون ملک سے قرضے لے کر چلانے والے ملک کبھی ترقی نہیں کرتے۔جب آپ کا گھر ترقی کرے گا یہ ملک بھی ترقی کرے گا۔گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے اپنے خطاب میں اعلان کرتے ہوئے کہا کہ گورنر ہاؤس میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے 2000 طلبہ کے لیے ٹیکنالوجی سے متعلق مختلف کورسز کی پیشکش کی جارہی ہے، تاکہ نوجوان جدید مہارتیں حاصل کر کے عملی زندگی میں بہتر مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ جدید علوم اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر کے ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں۔رکن قومی اسمبلی کے سید امین الحق نے اعزازی مہمان کی حیثیت سے شرکت فرمائی۔

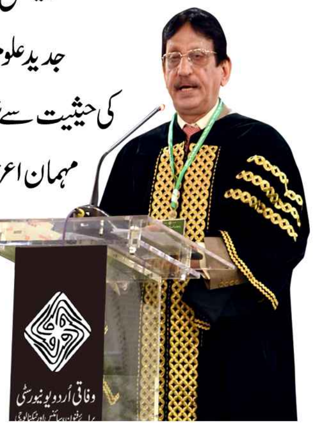

مہمان اعزازی سید امین الحق نے اپنے خطاب میں کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران وفاقی اردو یونیورسٹی کو خصوصی فنڈ زفراہم کئے گئے ہیں اور یونیورسٹی کی سرکاری گرانٹ میں 15 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔تاہم انہوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ کراچی یونیورسٹی اور این ای ڈی یونیورسٹی میں طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ وفاقی اردو یونیورسٹی میں طلبہ کی تعداد میں کمی ایک سنجیدہ مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے انتظامیہ کو تعلیمی معیار اور سہولیات میں بہتری لانا ہوگی۔امین الحق نے مزید اعلان کیا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی میں جلسہ تقسیم اسناد آئندہ ہر سال باقاعدگی سے منعقد کیا جائے گا تاکہ طلبہ کی حوصلہ افزائی ہو اور تعلیمی روایات کو فروغ دیا جاسکے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے جلسہ عطائے اسناد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ گذشتہ دو سال وفاقی اردو یونیورسٹی کا جلسہ عطائے اسناد رکن قومی اسمبلی اور چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی سید امین الحق، کی سرپرستی اور کراچی کی قیادت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔وفاقی اردو یونیورسٹی اس قوم کا اثاثہ ہے۔دین اسلام کے بعد پاکستانی قوم کو یکجاں کرنے کا سب بڑا ذریعہ اردو زبان ہے۔ہم سب کو اس کی ترقی کے لئے کوششیں کرنا چاہیے۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی ضروری ہے تاکہ معاشرے میں علم اور شعور کی روشنی بڑھ سکے۔انہوں نے اساتذہ کی محنت کو سراہا اور کہا کہ اساتذہ ہیرے کو تراشنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور طلبہ کی کامیابی کے لیے کوشاں ہیں۔وفاقی اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور عمال کو گذشتہ تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی اور وہ معاشی مسائل کا شکار ہیں اس کے باوجود وہ ادارے کے لیے محنت کر رہے ہیں۔

اس تقریب میں انجمن ترقی اردو پاکستان کے صدر اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے سینیٹ اور سینڈیکیٹ کے نہایت فعال رکن جناب واجد جواد کی نمائندگی، انجمن کے مشیر علمی ،ادبی وانتظامی اُمور اور خازن جناب سید عابد رضوی نے کی۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور اساتذہ نے نہایت گرم جوشی سے ان کا استقبال کیا۔تقریب میں سینیٹ کے اراکین جناب سعید اللہ والا اور جناب شکیل الرحمان کے علاوہ قومی وصوبائی اسمبلی کے ارکان، جامعہ کراچی کے وائس چانسلر، سند پانے والے طلبا اور ان کے والدین و اساتذہ کے علاوہ معززین شہر اور سماجی و علمی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون سائنس اور ٹیکنالوجی ’’بابائے اردو‘‘ کا خواب اور ملک کا ایک اہم قومی ادارہ ہے، جہاں پاکستان بھر کے ہزاروں طلبہ تدریسی و تحقیقی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔اس تقریب میں انجمن ترقی اردو پاکستان کی نمائندگی خوش آئندہ ہے۔جلسہ تقسیمِ اسناد میں مجموعی طور پر مختلف کلیات اور شعبہ جات کے 255 طلبہ وطالبات کو ڈگریاں عطا کی گئیں۔اس موقع پر 47 طلبہ کو گولڈ میڈل، 24 کو سلور میڈل اور 16 کو برونز میڈل سے نوازا گیا، جبکہ دو طلبہ کو نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کارکردگی پر خصوصی اسناد دی گئیں۔ان میں کلیہ سائنس، کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات، کلیہ فنون، کلیہ قانون، کلیہ تعلیمات، کلیہ عربی و علومِ اسلامی اور کلیہ فارمیسی شامل ہیں۔ جلسے میں طلبہ، والدین، اساتذہ اور عملے کے ساتھ یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدیدار بھی موجود تھے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی
چھٹا جلسہ عطائے اسناد ۲۰۲۶ء

اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 72واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 72 واں اجلاس، پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، شعبہ کیمیاء، ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ وعربی، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات، جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) نے

بحثیت مبصر شرکت فرمائی۔ اسلام آباد سے ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات نے آن لائن شرکت فرمائی۔ پروفیسر ڈاکٹر سیّد عنایت علی شاہ نے بحثیت رجسٹرار سیکریٹری فرائض انجام دیے۔ اجلاس میں خلیل احمد نجمی ولد محمد غوث اور شاہ رضوان احمد ولد سیّد سمیع احمد کو کیمیاء اور فرحان علی ولد شمشاد علی کو ریاضیاتی علوم میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ یاسمین کنول بنت محمد یامین کو کیمیاء، سحر وجاہت بنت قاضی وجاہت اللہ خٹک اور عارف ولد زین العابدین کو حیاتی کیمیاء، فائزہ بنت نفیس احمد صدیقی، نائلہ بنت لیاقت علی، شکیل احمد ولد اورنگزیب، وہاب الدین صدیقی ولد شہاب الدین صدیقی اور ایلیاء زہرہ زیدی بنت سیّد محمد سرور زیدی کو بین الاقوامی تعلقات، انعام اللہ ولد ثناء اللہ آرائیں، مہرالنساء بنت شیخ محبوب اور محمد عمر فاروق ولد محمد اشتیاق راجپوت کو اُردو، عبدالولی برکی ولد احمد علی برکی کو عربی، انعم فاطمہ بنت مظہر ط کو معاشیات (اسلام آباد) میں ایم فل اور سیّد شفیق الرحمٰن ولد سیّد حبیب الرحمٰن کو نظمیاتِ کاروبار (اسلام آباد) میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 73واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 73 واں اجلاس، پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ جس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، شعبہ کیمیاء/ ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ وعربی، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، جبکہ ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر ORIC نے بحثیت مبصر شرکت کی۔ جبکہ اسلام آباد سے ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات نے آن لائن شرکت کی۔ پروفیسر ڈاکٹر سیّد عنایت علی شاہ نے بحثیت رجسٹرار سیکریٹری فرائض انجام

دیے۔ اجلاس میں شاہ زیب شیخ ولد علی اکبر شیخ کو بین الاقوامی تعلقات، انور حسین ولد اختر حسین، محمد وقاص ولد محمد طارق اور عثمان غنی ولد فضل غنی کو اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ اظفر ولد ظہور احمد، شگفتہ بنت محمد حنیف اور روشن جہاں آراء بنت محمد نذیر الدین کو حیاتی کیمیاء، ثوبیہ افراہیم بنت محمد افراہیم کو ریاضیاتی علوم، عفرہ رانی بنت سلیم بیگ کو حیوانیات، صوبیہ ناز شفیع بنت شیخ محمد شفیع کو تعلیمات، قمرالسحر انصاری بنت شمس الدین اور محمد الیاس ولد فدا حسین کو اُردو، نذیر احمد خان ولد جمیل احمد خان اور ادریس ولد احمد شاہ کو عربی، سعدیہ سرفراز بنت راجہ محمد سرفراز اور سیّد ارشاد حسین ولد سیّد نبی حسین کو اُردو (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ محمد تیمور سیف ولد حاجی سیف الدین کو نظمیاتِ کاروبار (اسلام آباد کیمپس) میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 74 واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا چوہترواں (74th) اجلاس پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، شعبہ کیمیاء، ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ وعربی، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات اور ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد کیمپس) نے آن لائن شرکت فرمائی۔ پروفیسر ڈاکٹر سیّد عنایت علی شاہ نے بحیثیت رجسٹرار سیکریٹری فرائض انجام دیے۔ اجلاس میں مرزا وسیم شاہ

ولد سکندر شاہ کو بین الاقوامی تعلقات اور اسماء دلشاد بنت محمد ارشاد خان کو کیمیاء میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ سیّدہ رفعت فاطمہ زیدی بنت سیّد اظہر علی زیدی کو کیمیاء میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔ سیّدہ انیقہ زیدی بنت سیّد شاہ ولی اللہ زیدی کو حیاتی کیمیاء، فیض محمد ولد حفیظ الرحمٰن، اسد صدیق ولد محمد صدیق مغل، محمد اسلم ولد علی شیر کو طبیعیات، سبین انصاری بنت محمد یٰسین انصاری کو ریاضیاتی علوم، مزمل حسن حاتمی ولد رجب علی حاتمی کو بین الاقوامی تعلقات، راشدہ یوسف بنت محمد یوسف خان کو اُردو، محمد عصا ولد خداداد کو تعلیمات، حافظ صادق احمد ولد سردار خان کو عربی، آمنہ سحر بنت محمد جمیل اور سیّد طفیل حسین شاہ ولد سیّد ذاکر حسین شاہ کو اطلاقی طبیعیات (اسلام آباد کیمپس)، شمس الحسن ولد نیت پناہ، زرمان خان ولد معروف خان اور حنا بشیر بنت بشیر احمد خان کو اُردو (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا 50 واں اجلاس

اکیڈمک کونسل کا 50 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جامعہ کے تعلیمی وانتظامی امور، نصاب کی بہتری، تحقیق کے فروغ اور تعلیمی معیار کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے۔ اس موقع پر رجسٹرار وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ نے اجلاس کی کارروائی میں معاونت فراہم کی۔ اجلاس میں اکیڈمک کونسل کے دیگر معزز اراکین نے بھی شرکت کی اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی، نئے پروگرامز کے آغاز، امتحانی نظام اور طلبہ کے تعلیمی معیار میں بہتری سے متعلق تجاویز پیش کیں۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی اردو

یونیورسٹی ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے، اور تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمک کونسل کے فیصلے جامعہ کے تعلیمی سفر میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوں گے۔

سینڈیکیٹ کا (57) واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا

سینڈیکیٹ کا 57 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جامعہ کے اہم تعلیمی، انتظامی اور پالیسی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اراکینِ سینڈیکیٹ نے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی رپورٹس پیش کیں اور جامعہ کے تعلیمی معیار میں مزید بہتری کے حوالے سے تجاویز بھی دیں۔ اجلاس میں زیرِ غور آنے والے معاملات میں جامعہ کی نصابی اپڈیٹس، تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ، طلبہ سہولیات میں اضافہ اور آئندہ تعلیمی سال کی منصوبہ بندی شامل تھی۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کی تعلیمی و تحقیقی ترقی اولین ترجیح ہے، اور انتظامی امور کی شفافیت کے لیے جدید حکمتِ عملی اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اراکین کے مثبت کردار اور تعاون کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مشترکہ کوششوں سے یونیورسٹی کو مزید ترقی کی جانب لے جایا جائے گا۔

رجسٹرار پروفیسر سید عنایت علی شاہ کے اعزاز میں ایک پُروقار ظہرانہ

وفاقی اردو یونیورسٹی کے کیمپس آفیسر محمد عدنان اختر اور انچارج پروگرام قرۃ العین کی جانب سے سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل اور مستقل رجسٹرار پروفیسر سید عنایت علی شاہ کے اعزاز میں ایک پُروقار ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر خوشگوار لمحات کا تبادلہ ہوا اور دونوں معزز شخصیات کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ اس موقع پر محمد عدنان اختر اور قرۃ العین نے رجسٹرار پروفیسر سید عنایت علی شاہ اور ساتھ ڈاکٹر سعدیہ خلیل کو گلدستے پیش کیے۔ جبکہ انجمن غیر تدریسی ملازمین ویلفیئر ایسوسی ایشن

گلشن اقبال کیمپس کے جنرل سیکرٹری سید ریحان علی نے بھی مہمانوں میں گلدستے پیش کیے۔ تقریب میں ڈاکٹر ساجد جہانگیر، محمد عابد، محمد فیضان، شایان۔ ہلال بختیار۔ محمد فیضان۔ اسد وارثی۔ گلوریا شیرازی، محمد معروف اور دیگر معزز اراکین بھی شریک تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ نے وفاقی اردو یونیورسٹی میں بحیثیت رجسٹرار اپنے فرائض کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہے، تمام تدریسی اور غیر تدریسی عمال آپ کا یونیورسٹی میں پرتپاک خیر مقدم کرتے ہیں اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں اور نیک خواہشات کے ساتھ سب عمال انشاءاللہ آپ کے ساتھ ہمیشہ تعاون کریں گا اور آپ محترم رجسٹرار ہم سب کو یونیورسٹی کی ترقی میں اپنے ساتھ پائیں گے۔

پاک روس فورم وفاقی اردو یونیورسٹی اور روس کی یونیورسٹی آف ورلڈ سویلائزیشن کے اشتراک سے ماسکو میں فورم کا انعقاد

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے یوریشیائی روابط اور پاک روس تعلقات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تحقیق، تعلیم اور سماجی و معاشی ترقی میں نئے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ''عصر حاضر میں دوطرفہ تعلقات کی تشکیل اور عوامی سطح پر تعاون کی اہمیت'' سے آن لائن خطاب کیا۔ یہ دوروزہ فورم، پاک روس فورم فیڈرل اردو یونیورسٹی اور روس کی یونیورسٹی آف ورلڈ سویلائزیشن کے اشتراک سے Consortium for Asia-Pacific & Eurasian Studies (CAPES) کے زیر اہتمام ماسکو میں منعقد ہوا۔ پاکستان سے فورم کے شریک منتظم، ڈاکٹر فیصل جاوید، صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات و ابلاغ عامہ فیڈرل اردو یونیورسٹی اسلام آباد کیمپس تھے۔ ڈاکٹر فیصل جاوید نے بھی فورم سے خطاب کیا اور دور حاضر میں پاک روس تعلقات پر زور دیا۔ اعلیٰ تعلیم اور ریسرچ کے شعبے میں باہمی تعاون کے فروغ کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ ماسکو میں مختلف تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم پاکستانی طلبہ

نے ڈاکٹر فیصل جاوید سمیت فورم میں شریک پاکستانی مندوبین سے ملاقات کی۔ دوروزہ فورم ''عصر حاضر میں دوطرفہ تعلقات کی تشکیل اور عوامی سطح پر تعاون کی اہمیت'' کے عنوان سے منعقد ہوا۔ فورم میں پاکستان اور روس سے تعلق رکھنے والے ماہرینِ تعلیم، پروفیسر اور محققین نے شرکت کی۔ مختلف سیشنز میں تعلیمی تعاون، سماجی و معاشی امور اور یوتھ ڈپلومیسی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے یوریشیائی رابطوں کے وسیع تر تناظر میں پاکستان اور روس کے درمیان تعلیم، تحقیق، کلچر اور عوامی روابط کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اور تحقیقی شراکت داری پاکستان اور روس سمیت خطے کے ممالک کے مابین تعلقات کی فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، فیڈرل اردو یونیورسٹی کا بھی یہی مشن ہے۔ سینئر سیاستدان مشاہد حسین سید، پاکستان اور روس کے ماہرینِ تعلیم اور کاروباری شخصیات نے بھی فورم میں شرکت کی۔ مشاہد حسین سید نے فورم کے انعقاد پر فیڈرل اردو یونیورسٹی اسلام آباد کو سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی اہمیت دنیا بھر میں مسلمہ ہے۔ روس جیسی معاشی، سیاسی طاقت اور تعلیم و تحقیق کے میدان کے بڑے شراکت دار ملک میں پاکستان کی سفارتی و تعلیمی و تحقیقی افادیت کو اجاگر کرنا بڑی کامیابی ہے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی سربراہی میں ایک وفد کا جاپان قونصلیٹ کا دورہ

جاپان کے ڈپٹی قونصل جنرل ناکا گاوا یاسوشی نے کہا ہے کہ جاپانی ثقافت اور زبان دنیا بھر میں امن، رواداری اور بھائی چارے کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار وفاقی اردو یونیورسٹی کے وفد سے کراچی میں جاپان قونصلیٹ کے دورے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی جاپانی ثقافت اور زبان کے فروغ کا ایک مؤثر مرکز بن سکتی ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی و ثقافتی روابط مزید مضبوط ہوں گے۔ ملاقات کے

دوران باہمی دلچسپی کے امور، تعلیمی تعاون، ثقافتی تبادلوں اور جاپانی زبان کی تدریس کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی قونصل جنرل ناکا گاوا یاسوشی نے اردو یونیورسٹی کی علمی خدمات کو سراہتے ہوئے مستقبل میں تعاون بڑھانے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی کی سینیٹ کے رکن ڈاکٹر کمال حیدر اور صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر سید شہاب الدین بھی موجود تھے۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی اور دونوں جانب سے تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

سیرت النبی ﷺ چیئر اور شعبہ بین الاقوامی تعلقات و شعبہ ابلاغ عامہ کے باہمی اشتراک سے ایک روزہ سیمینار بعنوان "رسول اکرم ﷺ کی ابلاغی حکمت عملی کی عصری معنویت" کا انعقاد

سیرت النبی ﷺ چیئر اور شعبہ بین الاقوامی تعلقات وشعبہ ابلاغ عامہ کے باہمی اشتراک سے ایک روزہ سیمینار بعنوان "رسول اکرم ﷺ کی ابلاغی حکمت عملی کی عصری معنویت" کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز شعبہ ابلاغ عامہ کے طالب علم سعید الرحمٰن کی تلاوت قرآن سے ہوا اور نعت کی سعادت اسی شعبہ کے طالب علم محمد عثمان فاروق نے حاصل کی۔ سیمینار کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی۔ آج کے اس سیمینار کے مہمان مقرر ڈاکٹر علامہ راغب حسین نعیمی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد تھے۔ خطبہ اسقبالیہ میں صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات وشعبہ ابلاغ ڈاکٹر فیصل جاوید نے شیخ الجامعہ، مہمان مقرر، انچارج کیمپس، اساتذہ کرام اور طلبہ کو سیمینار میں شرکت پر خوش آمدید کہا۔ ان کا کہنا تھا کہ عصر حاضر کی روشنی میں سیمینار کا یہ ایک اہم موضوع ہے۔ شعبہ ابلاغ عامہ کے طلبہ کو کمیونیکیشن ماڈل کو سمجھنے کے لئے سیرت رسول ﷺ وپڑھنا ناگزیر ہے۔ ہم سیرت النبی ﷺ چیئر کے ساتھ مل کر نبی اکرم ﷺ کی خارجہ پالیسی کے موضوع پر بھی ایک سیمینار کروانا چاہتے ہیں تاکہ بین الاقوامی تعلقات کے طلبہ کو رسول اکرم ﷺ کی خارجہ پالیسی سے استفادہ کرنے کے لئے رہنمائی میسر آئے۔ مہمان مقرر ڈاکٹر علامہ راغب حسین نعیمی نے سیرت النبی ﷺ چیئر اور شعبہ بین الاقوامی تعلقات وشعبہ ابلاغ کو سیمینار کے انعقاد پر خراج تحسین پیش کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا میں کمیونیکیشن کا سب سے کامیاب ماڈل رسول اکرم ﷺ کا دیا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نہ صرف وحی الٰہی کے امین تھے بلکہ اس دنیا کے چپے چپے تک پیغام پہنچانے والے کامیاب اور موثر ترین مبلغ

بھی تھے۔ آپ ﷺ کا لہجہ مشفقانہ ہوتا تھا، مدعا سہل اور سلیس انداز میں بیان فرماتے، دعوت و تبلیغ میں تدریجی اصول کو ہمیشہ سامنے رکھتے، مخاطب کی نفسیات کا خیال رکھتے ہوئے اس کی ذہنی سطح کے مطابق گفتگو کرتے اور سوالات کی حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔ مکالمہ اور حسن اخلاق حضور اکرم ﷺ کی ابلاغی حکمت عملی کا خاصہ ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیا وار اور ڈیجیٹل میڈیا کے عہد میں اس موضوع کا انتخاب نہایت بروقت اور مناسب ہے۔ یونیورسٹی کے نوجوانوں کی اس سے بہتر فکری تربیت نہیں ہوسکتی۔ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی نے طلبہ پر زور دیا کہ زندگی کے ہر شعبے میں رسالت مآب ﷺ کی سیرت طیبہ کو سامنے رکھا کریں۔ خطبہ صدارت دیتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ سیرت رسول ﷺ کی تعلیمات عام کرنا عبادت ہے۔ غلط انفارمیشن اور پروپیگنڈہ کے دور میں سچ اور حق کی پہچان کے لئے بہترین نمونہ عمل حضور اکرم ﷺ کی ذات ہی سے ملتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی جیسی عالمی سطح کی علمی شخصیت کا اردو یونیورسٹی کے طلبہ کو مستفید کرنا ہمارے لئے خوش قسمتی ہے۔ شیخ الجامعہ نے سیرت النبی ﷺ کی ترویج و تعلیم کے لیے سیرت النبی ﷺ چیئر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حافظ عبدالرشید کے کردار کو سراہا اور کہا کہ سیرت النبی کے اس طرح کے موضوعات پر سیمینارز ہوتے رہنے چاہیے۔ انہوں نے شعبہ بین الاقوامی تعلقات وشعبہ ابلاغ عامہ کو مسلسل ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد پر شاباش بھی دی۔ اختتامی کلمات بیان کرتے ہوئے انچارج کیمپس ڈاکٹر صباء بشیر نے اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سائنس وٹیکنالوجی اور میڈیا کمیونیکیشن کے دور میں اخلاقیات کی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ خوش قسمتی ہے کہ ہماری جامعہ میں یہ تقاضا سیرت النبی ﷺ چیئر پورا کر رہی ہے۔ انچارج کیمپس نے اس طرح کے سیمینار کروانے پر ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر کی حوصلہ افزائی فرمائی اور یقین دلایا کہ میرا تعاون ہمیشہ ان کے ساتھ جاری رہیگا۔ ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر ڈاکٹر حافظ عبدالرشید نے شیخ الجامعہ، مہمان مقرر، انچارج کیمپس، اساتذہ کرام اور طلبہ کا سیمینار میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کے نوجوانوں کو رسول اکرم ﷺ کی ابلاغی حکمت عملی سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ رسول اکرم ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری میں ہی ان کی کامیابی کا راز مضمر ہے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر سکندر زرین، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ ابلاغ عامہ نے ادا کئے۔ ان کا کہنا تھا کہ یونیورسل کمیونیکیشن کا ماڈل ہمارے پیارے نبی اکرم ﷺ کے در سے ہی ملتا ہے۔ آج بھی ابلاغ عامہ کے طلبہ کو میڈیا سینس حاصل کرنی ہو یا سچ اخلاقیات کی حدود میں رہتے ہوئے ترسیل کرنا ہو تو جناب محمد عربی ﷺ کی ابلاغی حکمت عملی کو سمجھنا ہوگا۔ سیمینار کے آخر میں شیخ الجامعہ نے مہمان مقرر کو سیرت النبی چیئر، شعبہ بین الاقوامی تعلقات وشعبہ ابلاغ عامہ کی طرف سے شیلڈ پیش کی اور صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات وشعبہ ابلاغ عامہ اور ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر نے شیخ الجامعہ کو سیرت النبی کی کتاب پیش کی۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی میں بسنت تہوار 2026 کی رنگارنگ تقریب مہمانانِ خصوصی کا طلبہ کو مثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کا مشورہ

وفاقی اردو یونیورسٹی کے گلشن اقبال کیمپس میں دفترِ مشیر امورِ طلبہ کے زیرِ نگرانی بسنت تہوار 2026 کی ایک شاندار اور رنگارنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پر مسرت موقع پر طلبہ و طالبات، اساتذہ کرام، جامعہ کے افسران اور عملے کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور روایتی انداز میں بسنت تہوار کو بھرپور جوش و خروش سے منایا۔ تقریب کے مہمانانِ خصوصی معید انور (رکن صوبائی اسمبلی سندھ) اور فرح سہیل (رکن صوبائی اسمبلی سندھ) تھے، اس موقع پر جامعہ اردو کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جشن بہاراں پر بسنت جیسے تہوار ہماری روایات اور خوشیوں کی علامت ہیں اور ایسے پروگرام طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور تعلیمی ماحول کو خوشگوار بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے دفترِ مشیر امورِ طلبہ اور منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ جامعہ طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی کے لیے اس طرح کی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھے گی۔ مہمانِ خصوصی معید انور رکن صوبائی اسمبلی نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں اور تعلیمی اداروں میں مثبت اور صحت مند سرگرمیاں ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد دیتی ہیں۔ انہوں نے وفاقی اردو یونیورسٹی کی انتظامیہ کو ایک خوبصورت اور منظم

تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ محترمہ فرح سہیل اور رکن صوبائی اسمبلی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ثقافتی تقریبات نوجوانوں میں اتحاد، ہم آہنگی اور قومی تشخص کو فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے اپنے خطاب میں دفترِ امورِ طلبہ کی جانب سے طلبہ کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات اور سرگرمیوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ کے اعتماد اور سماجی روابط کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر ساجد جہانگیر بھی موجود تھے اور انہوں نے طلبہ کی کاوشوں کو سراہا۔ ڈاکٹر عطیہ حسن نے تقریب کی نظامت کے فرائض نہایت احسن انداز میں انجام دیے اور پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اس موقع پر محمد عدنان اختر نے مہمانانِ خصوصی کے استقبال اور معاونت کے فرائض انجام دیے اور پروگرام کی تنظیم میں انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ تقریب کے اختتام پر طلبہ نے مختلف ثقافتی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور جامعہ کے ماحول کو خوشیوں اور رنگوں سے بھر دیا۔ شرکاء نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے طلبہ کے لیے ایک یادگار اور خوشگوار تجربہ قرار دیا۔

چھٹے جلسہ عطائے اسناد میں نمایاں خدمات انجام دینے والے اساتذہ، افسران اور عملے کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی کے چھٹے جلسہ عطائے اسناد کے موقع پر بہترین خدمات انجام دینے والی ٹیموں کے اعزاز میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے نمایاں خدمات انجام دینے والے اساتذہ، افسران اور عملے میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور سمیت دیگر معزز اساتذہ اور افسران بھی موجود تھے۔تقریب کے دوران شیخ الجامعہ نے کور کمیٹی اور اس کے تحت کام کرنے والی

ٹیموں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ جلسہ عطائے اسناد جیسے اہم اور تاریخی موقع کو کامیاب بنانے میں ان ٹیموں کی محنت، لگن اور ذمہ داری کا احساس قابلِ تحسین ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ کی ترقی اور وقار کو برقرار رکھنے میں اساتذہ اور انتظامی عملے کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، اور اسی اجتماعی کوشش کے باعث جامعہ قومی سطح پر اپنی نمایاں شناخت قائم کیے ہوئے ہے۔اس موقع پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مستقبل میں بھی جامعہ کی بہتری اور کامیابی کے لیے اسی جذبے کے ساتھ اپنی خدمات انجام دیتے رہیں گے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی میں نئے آنے والے طلبہ و طالبات کے استقبال کے لیے ویلکم واک کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی میں نئے آنے والے طلبہ وطالبات کے استقبال کے لیے ویلکم واک کا انعقاد کیا گیا، جس میں دو ہزار سے زائد طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر جامعہ کا ماحول جوش و جذبے، علمی وقار اور قومی یکجہتی کی خوبصورت مثال پیش کرتا نظر آیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے نئے طلبہ کو مادرِ علمی میں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی ایک نظریاتی اور قومی تعلیمی ادارہ ہے، جس کا قیام قومی زبان اردو کی ترویج، ترقی اور اردو کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے عمل میں لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جامعہ نہ صرف تدریسی سرگرمیوں کا مرکز ہے بلکہ تحقیق، تنقیدی شعور، فکری تربیت اور قومی تشخص کے استحکام میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ قائد حزب اختلاف سٹی کونسل کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن سیف الدین ایڈووکیٹ نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی وہ منفرد تعلیمی ادارہ ہے جہاں پاکستان کے تمام صوبوں اور خطوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات ایک ہی چھت تلے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ الحمدللہ یہ جامعہ حقیقی معنوں میں ''منی پاکستان'' کا منظر پیش کرتی ہے، جہاں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور گلگت بلتستان سے آنے والے طلبہ نہ صرف تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں بلکہ باہمی رواداری، ثقافتی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ اردو زبان وہ مشترک رشتہ ہے جو ہمیں جوڑ کر رکھتا ہے۔ اردو نہ صرف ہماری قومی زبان ہے بلکہ ہماری

تہذیب، تاریخ اور نظریاتی شناخت کی امین بھی ہے۔ اردو میں تعلیم کا فروغ دراصل علم کو عام فہم بنانے، فکری خودمختاری کے حصول اور نئی نسل کو تحقیق و تخلیق کی جانب راغب کرنے کا ذریعہ ہے۔ مقررین نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ دورانِ تعلیم صرف ڈگری کے حصول تک محدود نہ رہیں بلکہ تحقیق، تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ علمی مہارتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کا تعلیمی ماحول طلبہ کو برداشت، مکالمے اور مثبت اختلاف کی تربیت فراہم کرتا ہے جو ایک مہذب معاشرے کی بنیاد ہے۔ اس موقع پر مقررین نے اساتذہ کے کردار کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ایک مضبوط تعلیمی نظام کی بنیاد باصلاحیت اور مخلص اساتذہ پر ہوتی ہے، جو طلبہ کی فکری، اخلاقی اور علمی تربیت میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی میں تدریس کے ساتھ ساتھ تحقیق اور علمی سرگرمیوں کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناح ٹاؤن کے چیئرمین رضوان عبدالسمیع نے کہا کہ جامعہ کی ترقی کے لیے جماعتِ اسلامی کے نومنتخب ٹاؤن چیئرمین، جنہوں نے جامعہ کراچی میں بھی اپنی خدمات انجام دی ہیں، جامعہ اردو کے لیے بھی بھرپور کردار ادا کریں گے۔ قبل ازیں مشیر امور طلبہ ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے طلبہ کو جامعہ کے ضابطہ اخلاق سے آگاہ کیا۔ تقریب میں انچارج گلشن اقبال کیمپس پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید، رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، رئیس کلیہ پروفیسر ڈاکٹر مرشد علی خان، انچارج کلیہ فارمیسی ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر، کیمپس آفیسر عدنان اختر، افسر تعلقات عامہ، فہیم ناز، نعمان علی خان، انچارج پروگرام ذیشان احمد، دیگر بھی موجود تھے۔ آخر میں مقررین نے نئے آنے والے طلبہ و طالبات کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ علمی دیانت، محنت اور نظم و ضبط کے ساتھ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں گے اور ملک و قوم کی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔

انجمن اساتذہ وفاقی اردو یونیورسٹی ”گلشن اقبال و عبدالحق کیمپس“ کے نمائندگان اور امہ ویلفیئر ٹرسٹ کے شعبہ روزگار اسکیم کے باہمی تعاون سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد

انجمن اساتذہ وفاقی اردو یونیورسٹی، عبدالحق اور گلشنِ اقبال کیمپس کے نمائندگان اور امہ ویلفیئر ٹرسٹ کے شعبہ روزگار اسکیم کے باہمی تعاون سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں یونیورسٹی کے نان ٹیچنگ اسٹاف کے کم آمدنی والے ملازمین میں نئی موٹر سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔ یہ فلاحی اقدام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی سرپرستی میں امہ روزگار اسکیم کے ڈائریکٹر جناب اقبال میمن اور امہ ویلفیئر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر فوڈ پروگرام جناب حاجی حبیب اللہ خان کے ہاتھوں سرانجام پایا۔ اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ بھی موجود تھے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر خان شنواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ جامعہ اپنے ملازمین کو محض افرادی قوت نہیں بلکہ ادارے کا قیمتی سرمایہ سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم آمدنی والے ملازمین کی معاونت دراصل ادارے کی مضبوطی میں سرمایہ کاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات سے نہ صرف ملازمین کی معاشی مشکلات میں کمی آتی ہے بلکہ ان کے حوصلے اور کارکردگی میں بھی نمایاں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے امہ ویلفیئر ٹرسٹ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے رفاہی منصوبے جاری رہیں گے۔ تقریب میں صدر انجمن اساتذہ عبدالحق کیمپس جناب روشن سومرو، جنرل سیکریٹری انجمن اساتذہ عبدالحق کیمپس جناب ڈاکٹر عبدالماجد، جنرل سیکریٹری انجمن اساتذہ گلشن کیمپس جناب افتخار احمد طاہری، جناب ڈاکٹر عزیز الرحمٰن، رؤسائے کلیہ جات، صدورِ شعبہ جات اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی انجمن کے عہدیداران نے خصوصی شرکت کی۔ صدر انجمن اساتذہ جناب روشن سومرو نے کہا کہ انجمن اساتذہ ہمیشہ جامعہ کے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات کی حامی رہی ہے اور یہ تقریب اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ جنرل سیکریٹری ڈاکٹر عبدالماجد نے اپنے مختصر کلمات میں کہا کہ ادارے کی ترقی اس وقت ممکن ہے جب اس کے ہر ملازم کو سہارا اور حوصلہ فراہم کیا جائے۔ اس فلاحی اقدام کو شرکاء نے بے حد سراہا۔ موٹر سائیکلوں کی تقسیم سے کم آمدنی والے ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور خدمتِ خلق کے اس عمل کو ایک بڑی عبادت قرار دیا گیا۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" اسلام آباد کیمپس میں کے زیر اہتمام ادارہ جاتی ترقی اور پیپرا ریگولیشن کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) اسلام آباد میں کے زیر اہتمام ادارہ جاتی ترقی اور پیپرا ریگولیشن کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ منعقد ہوئی۔ قراقرم انٹرنیشنل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عطاء اللہ شاہ بخاری نے جامعہ اردو کے انتظامی افسران اور غیر تدریسی عمال کو پیپرا قوانین وضوابط پر تفصیلی لیکچر دیا۔ نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل علی اصغر نے متحرک اسٹاف کی خصوصیات اور باہمی تعاون کے حوالے بریف کیا۔ یونیورسٹی آف سوات کے وائس چانسلر ڈاکٹر حسن شیر نے اپنے تجربات کی روشنی میں جامعہ اردو کے عہدیداروں کو ادارے کی بہتری کے لئے تجاویز دیں۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے پروڈکٹیو ورکشاپ کے انعقاد پر ORIC کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فیصل جاوید کی کاوشوں کو سراہا۔ ورکشاپ میں انچارج کیمپس ڈاکٹر صباء بشیر، ایسوسی ایٹ ڈین ڈاکٹر راحت، ڈائریکٹر اکاؤنٹس سمیت انتظامی عہدیداران اور بعض ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس شریک ہوئے۔ منعقدہ ورک شاپ سے خطاب میں پروفیسر ڈاکٹر عطاء اللہ شاہ بخاری نے پیپرا رولز اینڈ ریگولیشن کے مختلف نکات مفصل انداز میں بیان کیے۔ اس قانون کے پس منظر، محرکات واثرات اور دائرہ کار سے آگاہ کیا۔ اداروں میں کوآرڈینیشن کیسے قائم کرنی ہے۔ ٹیم ورک اور افراد وا داروں کے مابین بونڈنگ کیسے ہوتی ہے۔ زمین کے حصول کے قانونی تقاضے کیا ہیں۔ بلڈنگ ریگولیشن کے کیا مقاصد ہیں۔ ملازمین اپنے فرائض کے انجام دہی پُرسکون ماحول میں کیسے کر سکتے ہیں۔ اداروں کے اندر لابنگ اور تضاد واختلاف سے کیا نمٹا جاسکتا ہے۔ اور پبلک اداروں کو تعمیری انداز میں کیسے چلایا جاسکتا

ہے۔ ان سب پہلوؤں پہ ڈاکٹر عطاء اللہ بخاری نے مفصل انداز میں روشنی ڈالی۔ انہوں نے یونیورسٹی عمال کے سوالات کے جواب بھی دیئے۔ انہوں نے وفاقی اور مختلف صوبوں کے پیپرا رولز پر الگ سے بھی روشنی ڈالی۔ افسران اور ملازمین کی غفلت، نا اہلی، بدانتظامی، بدنیتی اور بدعنوانی سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟ ایسی صورت میں ملزمان کو کیا سزا اور جرمانے ہو سکتے ہیں۔ رولز کی روشنی میں یہ بھی سمجھانے کی کوشش کی۔ نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈیولپمنٹ کے ڈی جی علی اصغر نے بھی سلائیڈز کے ذریعے اداروں میں حسن انتظام کو یقینی بنانے کے حوالے سے بریف کیا۔ پشاور ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس ناصر محفوظ نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں قانون بناتی ہیں۔ عدالتیں قوانین کی تعبیر وتشریح کرتی ہیں۔ تاہم انتظامی افسران کا رول سب سے اہم ہوتا ہے، کیونکہ قوانین پہ عمل درآمد ان کو کرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا اداروں کو چلانے والے عہدیداروں کو پیپرا ریگولیشن سمیت سمیت دیگر قوانین کا علم ہونے چاہئیے۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا اس موقع پہ کہنا تھا کہ جہاں ملازمین کے حقوق ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کو فرائض کو بھی نہیں بھولنا چاہیے۔ قومی اداروں میں کام کرنے والے افراد کو صرف ملازمت سمجھ کے نہیں بلکہ اسے قومی فریضہ سمجھ کے ادا کرنا چاہیے۔ اداروں میں غیر ضروری اخراجات کو بچانا اور اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنا نہایت ضروری ہے۔ شیخ الجامعہ کا کہنا تھا کہ جامعہ اردو کے تینوں کیمپسز برق رفتاری سے ترقی کر رہے ہیں۔ اردو کے نام پہ قائم یونیورسٹی کو دنیا میں پاکستان کی پہچان بننا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ فیکلٹی اور نان ٹیچنگ فیکلٹی اپنے کام کو پروفیشنل انداز میں انجام دیں۔ سٹوڈنٹس ہماری اولین ترجیح ہیں۔ ورکشاپ میں وائس چانسلر قراقرم یونیورسٹی ڈاکٹر عطاء اللہ شاہ اور دیگر ایکسپرٹ مہمانوں کو شیلڈ اور تحائف سے نوازا گیا۔ یونیورسٹی کے عہدیداروں نے اسے کامیاب سیشن قرار دیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے مہمانوں کو یونیورسٹی میں قائم قریشی کلینک کا دورہ کرایا۔ مہمان پروفیسرز نے یونیورسٹی میں مفت چیک اپ اور ادویات کی سہولیات پر خوشگوار حیرت کا اظہار کیا۔

شعبہ حیوانیات کے زیرِاہتمام جنگلی حیات کے عالمی دن کے موقع پر سفاری زو کیج کا افتتاح

شعبہ حیوانات کے زیرِ اہتمام، جنگلی حیات کے عالمی دن کے موقع پر سفاری زو کیج کا افتتاح جس میں طلبہ کی بھرپور تعداد نے شرکت فرمائی۔ بحریہ ٹاؤن کراچی کے ڈینزو (DANZOO) میں وفاقی اردو یونیورسٹی، شعبہ حیوانیات کے طلبہ نے ''جنگلی حیات کا عالمی دن'' نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ یہ پروگرام ڈاکٹر عظمی محبوب کی زیرِ نگرانی منعقد ہوا، جس کا مقصد طلبہ کو جنگلی حیات، جانوروں کے رویوں، اِکولوجی اور قدرتی ماحول کے بارے میں عملی آگاہی فراہم کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران ڈاکٹر عظمی محبوب نے طلبہ کو لائیو لیکچر بھی دیا جس میں انہوں نے جنگلی حیات، جانوروں کے رویوں، اِکولوجی اور قدرتی ماحول کے بنیادی اور اہم تصورات تفصیل سے سمجھائے۔ طلبہ نے بڑی دلچسپی کے ساتھ سوالات کیے اور عملی مثالوں کے ذریعے سیکھنے کے عمل کو مزید مضبوط بنایا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عظمی محبوب نے کہا کہ جانور ہماری اِکولوجیکل چین کا بنیادی حصہ ہیں اور انہیں سمجھنا ایک ذمہ دار معاشرے کی ضرورت ہے۔ طلبہ کو کتابی علم کے ساتھ ساتھ عملی مشاہدات کا تجربہ دینا ہماری اولین ترجیح ہے تاکہ وہ مستقبل میں ماحولیاتی اور حیاتیاتی مسائل کو

بہتر انداز میں سمجھ سکیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر زبیر احمد نے انسانی زندگی میں جانوروں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قدرتی ماحول کا تحفظ انسان اور جانور دونوں کے بقا کے لیے لازم ہے۔ طلبہ کو حیاتیاتی تنوع سمجھنا ہوگا تاکہ وہ اپنے شعبے میں بامعنی کردار ادا کرسکیں۔ ڈاکٹر شازیہ نثار نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اس طرح کے دورے طلبہ کے ذہنی افق کو وسیع کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف ان کا نظریاتی علم مضبوط بناتے ہیں بلکہ انہیں عملی مہارت بھی فراہم کرتے ہیں۔ جبکہ ڈاکٹر صائمہ صدیقی نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی تحقیق میں دلچسپی اور ان کا مشاہداتی رویہ قابلِ تحسین ہے۔ ایسے پروگرام انہیں مستقبل کے سائنسی چیلنجز کے لیے تیار کرتے ہیں۔ دورے کے دوران شعبہ کی جانب سے سفاری زو کیج کا باقاعدہ افتتاح بھی کیا گیا۔ طلبہ نے مختلف جانوروں کے رہائشی ماحول، خوراک اور طرزِ عمل کا مشاہدہ کیا، جو ان کے لیے ایک اہم سیکھنے کا تجربہ ثابت ہوا۔ پروگرام میں طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ کوئز مقابلہ، اسکیوینجر گیم اور جانوروں سے متعلق سرگرمیوں نے ان کی ٹیم ورک، مشاہداتی صلاحیت اور سائنسی سمجھ کو نمایاں کیا۔ آخر میں، شعبہ حیوانیات نے مستقبل میں بھی اس نوعیت کے معلوماتی، تحقیقی اور عملی تربیتی پروگرام منعقد کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

شعبہ کیمیاء کے فائنل ایئر طلبہ نے پاکستان کی نمایاں "High - Q Pharmaceuticals" کمپنی کا صنعتی دورہ

شعبہ کیمیا کے فائنل ایئر طلبہ نے پاکستان کی نمایاں "HIGH-Q Pharmaceuticals" کمپنی کا صنعتی دورہ کیا۔ اس دورے کی قیادت فیکلٹی ارکان ڈاکٹر عروج ہارون، ڈاکٹر آثرا مصطفیٰ اور ڈاکٹر عطیہ حسن نے کی، جبکہ نامیاتی، غیر نامیاتی، صنعتی، تجزیاتی اور طبعی کیمسٹری کے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ "HIGH-Q Pharmaceuticals" کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (گلوبل اینڈ اسٹریٹیجک آپریشنز) ڈاکٹر شہنواز ساجد اور ان کی ٹیم نے طلبہ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ اس موقع پر کمپنی کے آپریشنز کے حوالے سے ایک معلوماتی پریزنٹیشن دی

گئی، جس کے بعد جدید ترین لیبارٹریز اور پروڈکشن یونٹس کا تفصیلی دورہ کرایا گیا۔ طلبہ نے فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ، معیاری کنٹرول، جدید آلات اور ٹیکنالوجیز کے عملی استعمال کا قریب سے مشاہدہ کیا۔ طلبہ کے اعزاز میں پرتکلف ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں فیکلٹی اور کمپنی انتظامیہ کے درمیان مستقبل میں تعاون، انٹرنشپ پروگرامز، سرٹیفیکیشن کورسز اور تربیتی ورکشاپس کے امکانات پر گفتگو ہوئی۔ شعبہ کیمیا کی فیکلٹی کے مطابق یہ صنعتی دورہ طلبہ کے لیے ایک مؤثر تجربہ ثابت ہوا جو انہیں نظریاتی علم کو عملی صنعت سے جوڑنے، فارماسیوٹیکل سیکٹر کے عملی تقاضوں کو سمجھنے اور مستقبل کے کیریئر کے مواقع تلاش کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔

شعبہ نفسیات کے شعبہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز اقراء یونیورسٹی کے باہمی اشتراک سے "انسانی بحرانوں میں ذہنی صحت" کے موضوع پر کانفرنس کا انعقاد

شعبہ نفسیات نے شعبہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز اقراء یونیورسٹی کے باہمی اشتراک سے عالمی ذہنی صحت کے دن کی مناسبت سے تیسری قومی کانفرنس "انسانی بحرانوں میں ذہنی صحت" کے موضوع پر اقراء یونیورسٹی نارتھ کیمپس آڈیٹوریم میں منعقد کی اس میں ملک بھر سے ماہرینِ نفسیات، اساتذہ اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ افتتاحی سیشن میں دونوں جامعات کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور پروفیسر ڈاکٹر نصرا کرام، اقراء یونیورسٹی نے ایمرجنسی صورتحال میں ذہنی صحت کے چیلنجز اور تعلیمی تعاون کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ بعدازاں کلیدی خطابات پیش کیے گئے جن میں مقررین نے اپنے موضوعات کے مطابق اہم نکات پیش کیے۔ ڈاکٹر اصغر علی شاہ نے بحران زدہ افراد کے لیے معالجین، کونسلرز اور سوشل ورکرز کے فوری کردار پر گفتگو کی۔ پروفیسر ڈاکٹر ذکیہ بانو نے آفات سے متاثرہ افراد میں نفسیاتی صدمے، غم اور PTSD کے بڑھتے ہوئے مسائل پر روشنی

ڈالی۔ ڈاکٹر صادق حسین نے گلگت بلتستان میں ذہنی صحت کے مخفی بحران کی نشاندہی کی، جبکہ ڈاکٹر زاہد ذوالفقار نے حکومتی اداروں، این جی اوز، اقوامِ متحدہ اور اکیڈیمیا کے باہمی تعاون کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر خالدہ تنویر نے نوجوانوں کی ذہنی صحت پر سوشل میڈیا کے اثرات پر بات کی۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال آفریدی نے موسمیاتی تبدیلی کے ذہنی صحت پر اثرات بیان کیے۔ طلبہ کی جانب سے اقرا یونیورسٹی اور وفاقی اردو یونیورسٹی فنون، سائنس و ٹیکنالوجی کے سائیکوڈرما پرفارمنس نے حاضرین کو متاثر کیا۔ پینل ڈسکشن میں پروفیسر ڈاکٹر فرح اقبال، پروفیسر ڈاکٹر اقبال آفریدی، پروفیسر ڈاکٹر ثوبیہ آفتاب، ڈاکٹر سلیمہ احسن، پروفیسر ڈاکٹر جمشید احمد، ڈاکٹر سُمبل مجیب، ڈاکٹر شفیق یاسین اور ڈاکٹر طوبہ و دیگر ماہرین نے انسانی بحرانوں میں ذہنی صحت کے چیلنجز پر تفصیلی گفتگو کی۔ کانفرنس کی نظامت شعبہ نفسیات وفاقی اردو یونیورسٹی کی فیکلٹی نے ادا کی جس میں پروگرام کی میزبانی محترمہ سحرش نے مؤثر انداز میں کی، کانفرنس میں طلبہ کے نظم و ضبط بحال رکھنے کے فرائض محترمہ ہما عباسی اور محترمہ عمارہ ولی نے ادا کیے جبکہ پینل سیشن کی سہولت کاری ڈاکٹر شیبا فرحان نے انجام دی۔ اختتامی سیشن میں ڈاکٹر سلیمہ احسان سربراہ شعبہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز، ڈاکٹر عطیہ خاتون سربراہ شعبہ نفسیات وفاقی اردو یونیورسٹی فنون، سائنس و ٹیکنالوجی اور ڈاکٹر شاہد اقبال انچارج رئیس کلیہ فنون نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عطیہ خاتون نے وسپر سول (Whispers Soul)، ڈاکٹر شفیق یاسین، یاسین سائیکیٹرک ہسپتال اور ڈاکٹر عمران یوسف، ٹرانسفورمیشنل انٹرنیشنل کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں اس کانفرنس کو یقینی بنانے میں ان کا ساتھ دیا۔ تقریب کا اختتام شیلڈز کی تقسیم، گروپ فوٹو اور ظہرانے کے ساتھ ہوا۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت رشین لنگویج کورس کے نیو بیچ کا آغاز

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت رشین لنگویج کورس کے نیو بیچ کے آغاز کے موقع پر ڈین فیکلٹی آف آرٹس ڈاکٹر شاہد خٹک، صدر شعبہ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے طلبہ سے گفتگو میں رشین لنگویج کی اہمیت پر روشنی ڈالی جبکہ انسٹرکٹر میڈم رانو گل اور پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر امیر فاروقی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

شعبۂ خُردحیاتیات تقوٰی فاؤنڈیشن کے تحت مشترکہ شجرکاری مہم جس کا عنوان "مستقبل کو سرسبز بنانا ایک پائیدار ماحول کے لیے"

شعبہ خردحیاتیات کے استاد اور LIDIR لیبارٹری کے سربراہ، سکندر شیروانی نے تقوٰی فاؤنڈیشن کے تعاون سے ایک روزہ شجرکاری سرگرمی کا اہتمام کیا، جس کا عنوان تھا " مستقبل کو سرسبز بنانا ایک پائیدار ماحول کے لیے"۔اس سرگرمی کا مقصد ماحولیاتی آگاہی کو فروغ دینا اور طلباء کو پائیداری کی طرف عملی اقدامات اٹھانے کی ترغیب دینا تھا۔وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلباء کی ایک بڑی تعداد نے اس شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیا اور یونیورسٹی کے کیمپس میں مختلف پودوں لگا کر یونیورسٹی کے سرسبز اقدام میں اپنا حصہ ڈالا۔اس موقع پر رجسٹرار، پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ نے اس بامقصد سرگرمی پر شعبہ خردحیاتیات اور منتظم ٹیم کو سراہا۔انہوں نے کہا درخت لگانا ایک نیکی ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ایسی سرگرمیاں نہ صرف ماحولیاتی بہتری میں کردار ادا کرتی ہیں بلکہ طلباء میں سماجی ذمہ داری اور کمیونٹی سروس کے جذبے کو فروغ دیتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی ہمیشہ ان سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرے گی جو معاشرتی بہبود اور پائیدار ترقی کے فروغ کا ذریعہ بنیں گے۔سکندر شیروانی نے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے میں درختوں کی اہمیت پر زور دیا۔تقوٰی فاؤنڈیشن کے نمائندوں نے بھی

کمیونٹی پر مبنی ماحولیاتی کوششوں اور کراچی بھر میں فاؤنڈیشن کے جاری سرسبز منصوبوں کے بارے میں قیمتی بصیرتیں شیئر کیں۔ تعلیمی اور عملی سیشن ایک انٹرایکٹو سیشن بھی منعقد کیا گیا، جہاں طلباء نے ماحولیاتی تحفظ کے خیالات پر تبادلہ خیال کیا اور صاف ستھرے اور سرسبز مستقبل کو فروغ دینے میں نوجوانوں کے کردار کے بارے میں جانا۔شرکاء نے جوش وخروش سے حصہ لیا اور ان پودوں کی دیکھ بھال کرنے کا عہد کیا جو انہوں نے لگائے تھے۔چیئرپرسن ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات نے منتظم کی کوششوں کو سراہا اور تقوٰی فاؤنڈیشن کے ساتھ تعاون کا اعتراف کیا۔کیمپس انچارج، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے پودوں کی طبی اہمیت پر روشنی ڈالی، وضاحت کی کہ کس طرح پودوں سے حاصل ہونے والے بہت سے قدرتی مرکبات ادویات کی دریافت اور بیماری کے علاج میں ضروری ہیں۔ڈاکٹر پروفیسر زاہد، رئیس کلیہ سائنس نے بھی اس تقریب میں شرکت کی اور محترم سکندر شیروانی کی طرف سے ایسی نتیجہ خیز اور متاثرکن سرگرمی کے انعقاد پر ان کی قابل ستائش کوششوں کو سراہا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسلام میں درخت لگانا اور فطرت کی دیکھ بھال کرنا بہت اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ یہ صدقہ جاریہ (ایک مسلسل صدقہ) کی ایک شکل سمجھا جاتا ہے۔انہوں نے طلباء کو قدرتی ماحول کے تحفظ میں حصہ ڈال کر ان تعلیمات پر عمل کرنے کی ترغیب دی۔سینئر فیکلٹی ممبر، ڈاکٹر منزہ نے بھی اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف ماحولیاتی آگاہی پیدا کرتی ہیں بلکہ طلباء کو اپنے ماحول کی ذمہ داری لینے کی بھی ترغیب دیتی ہیں۔" یہ تقریب تقوٰی فاؤنڈیشن، منتظم ٹیم اور شرکاء کے شکریہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس میں ایک سرسبز اور صحت مند ماحول کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کی بامعنی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کا مشترکہ عزم ظاہر کیا گیا۔

شعبہ حیاتی حرفت کے تحت Biosafety and Bioethics ماڈل پریزنٹیشن ایونٹ کا انعقاد

شعبہ حیاتی حرفت کے زیرِ اہتمام Biosafety and Bioethics کورس کے سلسلے میں ڈاکٹر سدرہ شاہین کی نگرانی میں ایک پُر مزاحمت اور تخلیقی ماڈل پریزنٹیشن ایونٹ منعقد ہوا۔ اس ایونٹ میں فائنل ایئر کے طلبہ و طالبات نے نہایت محنت اور تحقیق پر مبنی ماڈلز پیش کیے جن میں لیبارٹری سیفٹی، تحقیق میں اخلاقی اصولوں کی پابندی، اور ذمہ دار بایوٹیکنالوجی کے بنیادی تقاضوں کو مؤثر انداز میں اُجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے طلبہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی سرگرمیاں طلبہ میں سائنسی سوچ اور عملی ذمہ داری کو فروغ دیتی ہیں۔ Biosafety and Bioethics آج کے دور کی بنیادی ضرورت ہیں، اور ہمارے طلبہ نے جس

پختگی کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابلِ تحسین ہے۔ ایونٹ کی نگران ڈاکٹر سدرہ شاہین نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا طلبہ نے نہ صرف کورس کے تصورات کو سمجھا بلکہ انہیں عملی ماڈلز کی صورت میں پیش کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ پروفیشنل فیلڈ میں قدم رکھنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ یہ ایونٹ اُن کی تخلیقی سوچ اور سائنسی شعور کی بہترین مثال ہے۔ پریزنٹیشن ایونٹ میں ڈاکٹر صائمہ فراز چیئرپرسن، شعبہ خرد حیاتیات، ڈاکٹر منزہ دانش اعجاز، ڈاکٹر تبسم کرن، ڈاکٹر فرزند علی، اور ڈاکٹر زینب بی بی انچارج، شعبہ حیاتی حرفت نے بھی شرکت کی اور طلبہ کے پیش کردہ ماڈلز کے معیار کو سراہا۔ معزز اساتذہ نے تحقیق کے میدان میں اخلاقی ذمہ داری، سائنسی احتیاط اور محفوظ لیبارٹری ماحول کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی کے ساتھ بایوٹیکنالوجی کے فیکلٹی ممبران، فائزہ افضل، شہذیب صدیقی اور سہیل احمد نے ایونٹ کی بھرپور تنظیم، انتظامی رابطہ اور پریزنٹیشنز کے جائزے میں نمایاں کردار ادا کیا، جس سے ایونٹ کی کامیابی ممکن ہوئی۔ ڈاکٹر زینب بی بی، انچارج شعبہ حیاتی حرفت نے ایونٹ کے اختتام پر طلبہ کی تخلیقی مہارت، سائنسی فہم، اور پروفیشنل پریزنٹیشن اسکلز کی تعریف کی اور Biosafety and Bioethics کے کورس کے بنیادی پیغام، ذمہ دار سائنسی تحقیق اور محفوظ عملی ماحول کو مزید واضح کیا۔

شعبہ ماحولیاتی سائنس کے طلبہ و اساتذہ کے وفد کا کھیرتھر نیشنل پارک کا تعلیمی دورہ

شعبہ ماحولیاتی سائنس کے طلبہ و اساتذہ کے وفد نے سندھ وائلڈ لائف کنٹرول اینڈ کمانڈ سینٹر کے تعاون سے کھیرتھر نیشنل پارک کا تعلیمی دورہ کیا۔ دورے کا مقصد طلبہ کو سندھ میں جنگلی حیات کے تحفظ اور انتظامی عملی اقدامات سے آگاہ کرنا تھا، تاکہ وہ ماحولیاتی تحفظ کے عملی پہلوؤں کو قریب سے سمجھ سکیں۔ طلبہ و فیکلٹی ارکان نے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کو سراہا اور دورے کے بہترین انتظامات پر ڈپٹی ڈائریکٹر قاضی نعیم احمد کا شکریہ ادا کیا۔ اس تعلیمی دورے کو طلبہ کے لیے نہایت مفید اور معلومات قرار دیا گیا، جس نے انہیں جنگلی حیات کے تحفظ، قدرتی وسائل کے انتظام اور ماحولیاتی نگہداشت کے حوالے سے اہم عملی آگاہی فراہم کی۔

شعبہ قانون میں انکم ٹیکس لاء اور لیگل ایجوکیشن کے موضوع پر علمی سیمینار کا انعقاد

شعبہ قانون میں انکم ٹیکس لاء اور لیگل ایجوکیشن کے موضوع پر ایک علمی سیمینار منعقد کیا گیا، یہ سیمینار کو ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ایڈووکیٹ ظفر غوری کی زیرِ نگرانی ماک کورٹ ہال میں ہوا۔ سیمینار کا مقصد طلبہ کو انکم ٹیکس قوانین کی عملی جہتوں اور امریکہ میں قانونی تعلیم کے مواقع سے آگاہ کرنا تھا۔ تقریب میں معزز گیسٹ اسپیکرز نے شرکت کی اور اپنے تجربات کی روشنی میں طلبہ کو قیمتی معلومات فراہم کیں۔ محترمہ شاہر بانو ولاجھی، ممبر سندھ ریونیو بورڈ ٹریبونل اور سابق کمشنر انکم ٹیکس، نے انکم ٹیکس لاء پر تفصیلی خطاب کرتے ہوئے ٹیکس قوانین، ان کی عملی اطلاق، قانونی پیچیدگیوں اور ٹیکس نظام کے ڈھانچے پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس لاء میں ماہرین کی ضرورت بڑھتی جارہی ہے اور یہ

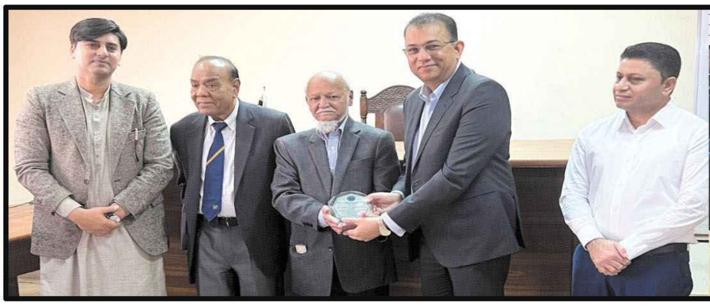

شعبہ نوجوانوں کے لیے وسیع کیریئر مواقع رکھتا ہے۔ مقرر اسد الرحمٰن خان، گروپ منیجنگ ڈائریکٹر اوشینک گروپ آف کمپنیز اور LL.M (USA)، نے امریکہ میں لیگل ایجوکیشن کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے امریکی قانونی نظام، ایل ایل ایم پروگرام کے تقاضوں، بار امتحانات، اسکالرشپ مواقع اور بین الاقوامی لیگل مارکیٹ میں روزگار کے امکانات پر سیر حاصل معلومات فراہم کیں۔ طلبہ نے سیمینار میں بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا اور سوالات و جوابات کے سیشن میں مقررین سے رہنمائی حاصل کی۔ آخر میں انچارج شعبہ قانون ایڈووکیٹ ظفر غوری نے مہمان مقررین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے علمی سیشنز نہ صرف طلبہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں بلکہ انہیں عالمی قانونی منظرنامے سے بھی روشناس کرواتے ہیں۔

شعبہ نظمیاتِ کاروبار میں دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کے تعاون سے اسلامی بینکنگ پر ایک معلوماتی سیمینار

شعبہ نظمیاتِ کاروبار میں دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کے تعاون سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اسلامی بینکنگ پر ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک اور نعتیہ کلام سے ہوا۔ صدرِ شعبہ نظمیاتِ کاروبار ڈاکٹر نورین حسن نے سیمینار کے مقاصد اور اسلامی بینکنگ کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اورک (ORIC) کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے اور ORIC مستقبل میں بھی طلبہ کو بہتر سے بہتر مواقع فراہم کرتا رہے گا تاکہ وہ ترقی کی منازل طے کرسکیں۔ سیمینار کے

معزز مقررین مفتی اویس احمد ندیم، شریعت اسکالر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سلمان علی خان NNOSBPBSG، سرمد کلیم، ڈپٹی ڈائریکٹر NNOSBPBSC، راشد احمد، UBL اسلامی بینکنگ نے اسلامی بینکنگ کے نظام، اس کے اصول، اور موجودہ مالیاتی صنعت میں اس کی اہمیت پر جامع اور مفید معلومات فراہم کیں۔ شرکاء کے متعدد سوالات کے تسلی بخش جوابات بھی دیے گئے۔ سیمینار کے اختتام پر طلبہ کو انٹرن شپ اور برانچ وزٹ جیسے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک ٹیسٹ لیا گیا، جس کی بنیاد پر منتخب طلبہ کو مستقبل میں کیریئر ڈویلپمنٹ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ شعبہ نظمیاتِ کاروبار کے صبح و شام کے طلبہ و طالبات نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی، جبکہ سیمینار کا مقصد نوجوانوں کو اسلامی بینکنگ کے جامع فہم سے آگاہ کرنا تھا۔

شعبہ خردحیاتیات میں ورلڈ Antimicrobial Resistance Awareness Day کے تحت سائنسی سیشن کا انعقاد

شعبہ خردحیاتیات میں ورلڈ "Antimicrobial Resistance Awareness Day 2025" کے حوالے سے ایک سائنسی وآگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔اس سال کا عالمی موضوع ’’مزاحمت کو روکیے‘‘ مقرر کیا گیا تھا۔تقریب کی صدارت ڈاکٹر صائمہ فراز، چیئرپرسن، شعبہ خردحیاتیات نے کی، جبکہ پروگرام کی آرگنائزر ڈاکٹر تبسم کرن تھیں۔اس موقع پر انچارج سائنس کیمپس پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید نے خصوصی شرکت کرتے ہوئے طلبہ کی جانب سے عالمی نوعیت کے مسئلے "Antimicrobial Resistance Awareness Day" پر موثر آگاہی پروگرام کو قابلِ تحسین قرار دیا۔سیشن سے خطاب کرتے ہوئے رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ "Antimicrobial Resistance" دنیا بھر کے لیے ایک تیزی سے بڑھتا ہوا خاموش خطرہ ہے۔اگر اسے فوری طور پر کنٹرول نہ کیا گیا تو عام نوعیت کے انفیکشن بھی جان لیوا ثابت ہوسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اینٹی بائیوٹکس کے

ذمہ دارانہ استعمال، درست تشخیص اور سائنسی تحقیق کے فروغ کے بغیر AMR پر قابو پانا ممکن نہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ جامعات اس حوالے سے بنیادی کردار ادا کرسکتی ہیں کیونکہ تربیت یافتہ نوجوان سائنس دان ہی مستقبل میں موثر حکمتِ عملی وضع کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔سیشن میں شعبہ خردحیاتیات کی فیکلٹی کے اراکین ڈاکٹر منزہ دانش، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، مس عائشہ اشاعت، مس نورالعین اور مس ایمان پیرزادہ نے بھی شرکت کی۔تقریب میں مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے AMR کے سائنسی، کلینیکل اور صحتِ عامہ سے متعلق پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی۔ماہرین نے پاکستان میں اینٹی بائیوٹکس کے غیر ضروری استعمال، بغیر تشخیص کے ادویات تجویز کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان اور عوامی آگاہی کی کمی کو تشویشناک قرار دیا۔اسپیکرز ڈاکٹر زید احمد پیرزادہ کراچی یونیورسٹی، ڈاکٹر صدف اکبر ہاشانی اسپتال، ڈاکٹر راؤ محمد عابد، ایس آئی یو ٹی، محمد عنیب جین وائز مالیکیولر لیب، ڈاکٹر صائمہ فراز شعبہ خردحیاتیات، وفاقی اردو یونیورسٹی جبکہ ایونٹ کے اسپانسرز میں محمد اطہر پٹیل اسپتال، حماد جیلانی، ڈاکٹر عیسیٰ لیبارٹری ذکریا تصلیب جین وائز مالیکیولر لیب شامل تھے۔اختتام پر ماہرین نے زور دیا کہ اینٹی بائیوٹکس کے احتیاطی استعمال، بروقت کلینیکل ٹیسٹ، عوامی آگاہی اور تحقیق میں اضافہ ہی "Antimicrobial Resistance" کے بڑھتے ہوئے بحران سے نمٹنے کا موثر حل ہے۔سیشن میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ صحتِ عامہ کے تحفظ کے لیے تعلیمی اداروں، طبی ماہرین اور تحقیقی لیبارٹریوں کے مابین مضبوط تعاون ناگزیر ہے۔

شعبہ قانون کے طلبہ کا ’’جشنِ سندھ‘‘ کے عنوان پر شاندار ثقافتی پروگرام

سندھ کلچر ڈے کے موقع پر شعبہ قانون کے طلبہ علی حیدر، عبدالقادر، سہیل، پارس امتیاز، فائزہ چانڈیو، عزیر احمد اور شعیب نیازی کی جانب سے ’’جشنِ سندھ‘‘ کے عنوان پر شاندار رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں سندھ کی ثقافت اور تاریخ کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف سرگرمیاں پیش کی گئیں، جن میں عمر ماروی اور سندھی شادی کے ثقافتی ٹیبلو، شاعری، گائیکی، ثقافتی رقص اور مزاحیہ اسکیچ شامل تھے۔مقررین نے اپنے خطابات میں سندھ کی تہذیب، روایات اور تاریخی ورثے پر روشنی ڈالی۔پروگرام کے اختتام پر گلوکار وقار

ملاح نے اپنے دلکش انداز میں سندھی گیت پیش کیے، جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔شعبہ قانون کے اساتذہ ظفر غوری (چیئرمین)، سر مرشد علی خان (ڈین آف لا)، سر شاہ مراد (سابق چیئرمین) اور دیگر فیکلٹی ممبران نے بھی پروگرام میں شرکت کی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔تقریب کے مہمانِ خصوصی سندھ بار کونسل کے رکن اشتیاق احمد میمن تھے۔اس کے علاوہ ممتاز قانونی شخصیات ایڈووکیٹ کاظم حسین مہیسر (وائس پریزیڈنٹ کراچی بار ایسوسی ایشن)، ایڈووکیٹ غلام رحمان کورائی (جنرل سیکریٹری کراچی بار ایسوسی ایشن)، بیرسٹر فیض احمد مٹلو، ایڈووکیٹ نبی بخش بلوچ اور دیگر معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی۔شرکاء نے طلبہ کی محنت، ثقافتی جوش اور سندھ کی شناخت کو اجاگر کرنے کی کوشش کو بھرپور انداز میں سراہا۔

سانحہ آرمی پبلک اسکول کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے دعائیہ تقریب کا انعقاد

سانحہ آرمی پبلک اسکول کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رجسٹرار، پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے کہا کہ ماضی کے واقعات سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے پاک فوج اور سیکیورٹی اداروں نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صفِ اول کا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرمی پبلک اسکول کے معصوم طلبہ و طالبات کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 16 دسمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے جسے قوم کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ اس موقع پر شہداء آرمی پبلک اسکول کی یاد میں شجر کاری مہم کا آغاز کرتے ہوئے شہدا کی یاد میں پودے لگائے گئے، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر امورِ طلبہ ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے کہا ہے کہ اس تعزیتی تقریب کے ذریعہ ہمیں یہ پیغام دینا ہے کے علم کی شمع روشن ہے اور جہالت کا اندھیر ختم ہو چکا ہے ڈاکٹر افتخار احمد طاہری نے کہا کہ اس تقریب سے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی کا پیغام بھی اجاگر ہو رہا ہے کہ پشاور سے کراچی تک ہم ایک قوم ہیں۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کے زیرِ اہتمام "مسلم دنیا کی بحالی کیسے ممکن ہے" کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کے زیرِ اہتمام ایک معلوماتی نشست منعقد کی گئی، جس میں بین الاقوامی شہرت یافتہ مقرر، مفکر اور فکری کارکن استاد عبداللہ الاندلسی نے خطاب کیا۔ یہ لیکچر، "مسلم دنیا کی بحالی کیسے ممکن ہے" کے عنوان سے منعقد ہوا۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ اور محققین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے جدید اسلامی فکر اور مسلم دنیا کو درپیش چیلنجز پر بھرپور دلچسپی کے ساتھ گفتگو کی۔ اپنے خطاب میں استاد عبداللہ الاندلسی نے مسلم امت کی عالمی سطح پر بحالی کے لیے ضروری

سماجی، فکری اور روحانی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اُن کے خیالات نے تنقیدی سوچ، تعلیم اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد کی اہمیت کو اجاگر کیا تاکہ جدید دور کے مسائل پر قابو پایا جاسکے۔ اس تقریب کا مقصد نوجوانوں کو مسلم دنیا کے مستقبل کے بارے میں گہرائی سے سوچنے کی ترغیب دینا تھا۔ ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر، رجسٹرار سید عنایت علی شاہ اور رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد بھی اس موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے فکری نشو و نما کی حکمت عملیوں پر ہونے والے تعمیری مکالمے کو سراہا۔

TEKNOFEST کے تعاون سے اسٹڈی ایڈ پروجیکٹ کے تحت مختلف مقابلہ جات اور تقریب کا اہتمام

TEKNOFEST کے تعاون سے جامعہ کی سوسائٹیز, اسٹڈی ایڈ پروجیکٹ کے تحت مختلف مقابلہ جات اور تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں طلباء کی بڑی تعداد نے ان مقابلوں میں حصہ لیا اور دور جدید کے تقاضوں کے مطابق ٹیکنالوجیز سے متعلق اپنے اپنے پروجیکٹ پیش کئے تقریب میں معروف سوشل ایکٹیوسٹ اسد اعجاز نے مینٹل ہیلتھ کے حوالے سے پریزنٹیشن پیش کی، پروگرام کے مہمان خصوصی رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے طلباء سے خطاب کیا اور طلبہ کے پروجیکٹس کا وزٹ کیا اور ان کی صلاحیتوں کو سراہا، تقریب میں مشیر امور طلبہ ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، انچارج رئیس کلیہ فارمیسی ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، ڈاکٹر زاہد خان ڈائریکٹر ایوننگ، ڈاکٹر عبید کورائی ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمیشن، ڈاکٹر سلویٰ شعبہ کمپیوٹر سائنس، پی اے ٹو وائس چانسلر رحیم بخش، پی آر او فہیم ناز، انچارج پروگرام ذیشان احمد، قرۃ العین نے شرکت کی جبکہ پروگرام آرگنائزر برادر نعمان کولاچی نے جامعہ کے طلباء کے لئے آئندہ بھی ایسی سرگرمیاں کرنے کا عزم کیا آخر میں کامیاب ہونے والے طلبا و مہمانان کو شیلڈز پیش کی گئی۔

خصوصی بچوں کے عالمی دن کی مناسبت سے شعبہ خصوصی تعلیم اور شعبہ تعلیم اساتذہ کے زیرِ اہتمام ایک پُر اثر پوسٹر نمائش کا انعقاد

خصوصی بچوں کے عالمی دن کی مناسبت سے شعبہ خصوصی تعلیم اور شعبہ تعلیم اساتذہ کے زیرِ اہتمام ایک پُر اثر پوسٹر نمائش منعقد کی گئی۔ اس نمائش میں طلبہ و طالبات نے ڈاکٹر ثناء اختر کی نگرانی میں "Inclusive Education, Early, Intervention and Home Schooling" جیسے اہم موضوعات پر اپنے تخلیقی اور پیشہ ورانہ کام پیش کیے۔ نمائش کا مقصد خصوصی بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے جدید رہنمائی فراہم کرنا اور معاشرے میں شمولیت، ترقی پسند اور پائیدار تعلیمی نظام کے فروغ کو یقینی بنانا تھا۔ طلبہ نے اپنے پوسٹرز اور نت نئے آئیڈیاز کے ذریعے اس عزم کا اظہار کیا کہ خصوصی بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مؤثر حکمتِ عملی اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ تقریب کے دوران شعبہ خصوصی تعلیم اور شعبہ تعلیم اساتذہ کی سربراہ ڈاکٹر فرحت خانم اور ڈاکٹر اسماء مسعود نے دیگر اساتذہ کے ہمراہ نمائش کا دورہ کیا۔ انہوں نے طلبہ کی محنت، تخلیقی صلاحیت اور سماجی آگہی کو بھرپور سراہا اور کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف طلبہ کی ذہنی و پیشہ ورانہ نشوونما کا باعث بنتی ہیں بلکہ خصوصی بچوں کے حقوق اور ان کی تعلیمی شمولیت کے لیے مؤثر کردار بھی ادا کرتی ہے۔

دفترِ برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر کو جامعہ کراچی کے شعبہ حیاتی کیمیاء میں بطور مہمانِ مقرر مدعو

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (FUUAST) کے آفس آف ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن (ORIC) کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر کو جامعہ کراچی کے شعبہ حیاتی کیمیاء میں بطور مہمان مقرر مدعو کیا گیا۔اس موقع پر انہوں نے ''کامیاب افراد کی باڈی لینگویج'' کے عنوان سے ایک معلوماتی اور فکری گفتگو کی۔ڈاکٹر حنا مدثر نے اپنے خطاب میں باڈی لینگویج کی اہمیت، خود اعتمادی، پیشہ ورانہ رویئے اور عملی زندگی میں مؤثر ابلاغ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے طلبہ و طالبات کو عملی مثالوں کے ذریعے بتایا کہ مثبت باڈی لینگویج کس طرح تعلیمی اور پیشہ ورانہ کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔پروگرام کے دوران جامعہ کراچی کے باصلاحیت اور متحرک طلبہ و طالبات سے سوال و جواب کا بھرپور سیشن بھی منعقد ہوا، جس میں طلبہ نے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔اس موقع پر ڈاکٹر حنا مدثر نے شعبہ حیاتی کیمیاء

جامعہ کراچی کے سربراہ محترم استاد اور رہنما ڈاکٹر شمیم اے۔قریشی اور ان کی نگرانی میں کام کرنے والی طلبہ کی محنتی اور مخلص ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور خراجِ تحسین پیش کیا۔انہوں نے ایک شاندار، منظم اور یادگار پروگرام کے انعقاد پر منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔آخر میں شرکاء نے اس علمی و تربیتی نشست کو نہایت مفید قرار دیتے ہوئے مستقبل میں بھی اس نوعیت کے پروگراموں کے انعقاد کی خواہش کا اظہار کیا۔

خوشحال خان خٹک یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا وفاقی اُردو یونیورسٹی گلشنِ اقبال کیمپس کا دورہ

خوشحال خان خٹک یونیورسٹی کرک کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر خلیلی نے وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا۔دورے کے موقع پر رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، جامعہ اردو سینٹ کے رکن ڈاکٹر کمال حیدر، ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر GRMC محمد علی ورسیانی، QEC کے ڈائریکٹر شبر رضا اور شیخ الجامعہ کے پی اے محمد رحیم بخش موجود تھے۔اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی کی انتظامیہ اور طلبہ و طالبات کی جانب سے دونوں جامعات کے مابین باہمی تعاون کو فروغ دینے پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ملاقات کے دوران تعلیمی، تحقیقی اور انتظامی سطح پر مشترکہ معاہدوں (MoUs) پر دستخط، اساتذہ و طلبہ کے تبادلے (ایکسچینج پروگرامز)، مشترکہ

تحقیقی منصوبوں اور سیمینارز کے انعقاد جیسے امور پر غور کیا گیا۔شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں یونیورسٹیوں کے درمیان تعاون سے طلبہ و طالبات کو بہتر تعلیمی و تحقیقی مواقع میسر آئیں گے اور قومی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے معیار کو مزید مضبوط کیا جا سکے گا۔دورے کو مستقبل میں مضبوط تعلیمی شراکت داری کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔

شعبہ نظمیات کاروبار "عبدالحق کیمپس" کے زیرِاہتمام اسلامی بینکاری آگاہی سیمینار

شعبہ نظمیات کاروبار "عبدالحق کیمپس" کے زیرِ اہتمام اسلامی بینکاری آگاہی سیمینار نہایت شاندار انداز میں منعقد ہوا جس میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض سر احمد خان نے انجام دیئے جبکہ جناب مزمل نے خصوصی شرکت کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز انچارج شعبہ نظمیات کاروبار جناب خرم شاہ نواز کی افتتاحی تقریر سے ہوا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے سیمینار کے مقاصد بیان کیے اور طلبہ کو ایسے تعلیمی پروگراموں کی اہمیت سے آگاہ کیا اور روایتی و اسلامی بینکاری کے بنیادی فرق پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سیمینار میں میزان بینک سے جناب فیض احمد، ریجنل شریعہ کوآرڈی نیٹر نے اسلامی بینکاری، شریعت کمپلائنس اور شرعی اصولوں پر مبنی بینکاری نظام کے حوالے سے تفصیلی آگاہی فراہم کری، جناب فرحان رحمانی، ایریا سیلز منیجر نے مارکیٹ ڈائنامکس، سیلز اسکلز اور بینکاری سیکٹر میں طلبہ کے کیریئر کے امکانات پر گفتگو کی، جناب احمد فرحان، ریجنل چینل منیجر، نے طلبہ کی پیشہ

ورانہ ترقی، اسکل بیسڈ لرننگ اور بینکاری فیلڈ میں روزگار کے مواقع پر مفید رہنمائی فراہم کی، جناب لا رائب احمد خان، برانچ منیجر، نے طلبہ کو تعلیم پر بھرپور توجہ، نظم و ضبط اور مستقبل کے کیریئر کو فوکس کرنے پر زور دیا، سیمینار میں میزان بینک کے جناب سہیل اختر، ریجنل سیلز منیجر، جناب ساجد پین والا، ایریا منیجر، جناب جواد، کوآرڈی نیٹر نے شرکت فرمائی اور اپنی شرکت سے تقریب کو مزید وقار بخشا، سیمینار میں جناب روشن علی، اسسٹنٹ پروفیسر نظمیات کاروبار نے اسلامی بینکاری کی اہمیت اور معاشی استحکام میں اس کے کردار اور موجودہ مالیاتی نظام میں اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر معلوماتی خطاب کیا، سیمینار کے اختتام پر میزان بینک کی HR ٹیم نے فائنل ایئر کے طلبہ کے انٹرویوز لیے اور انٹرن شپ کے لیے امیدواروں کا جائزہ لیا۔

شعبہ مطالعہ پاکستان کے طلبہ کا "موہٹہ پیلس میوزیم" کراچی کا دورہ

شعبہ مطالعہ پاکستان کے طلبہ اور طالبات نے شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر کہکشاں ناز و دیگر اساتذہ کرام کے ہمراہ تعلیمی اور ثقافتی سرگرمی کے طور پر تاریخی عمارت "موہٹہ پیلس میوزیم" کراچی کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد پاکستان کے تاریخی ورثے، فن تعمیر اور ثقافتی ارتقاء کے بارے میں خود آگاہی حاصل کرنا تھا۔ موہٹہ پیلس 1927 میں شیورتن موہٹا نے تعمیر کروایا تھا۔ اس کی تاریخی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قیام پاکستان کے بعد موہٹا پیلس کچھ عرصہ وزارت خارجہ کے

دفتر کی حیثیت سے حکومت پاکستان کے پاس رہا۔ بعدازاں 1964 میں قائداعظم محمد علی جناح کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح رہائش پذیر ہوئیں اور اپنی وفات 1967 تک وہ یہیں قیام پذیر رہیں۔ اس دورہ میں طلبہ اور طالبات نے موہٹہ پیلس کی مختلف آرٹ گیلریز کا جائزہ لیا جس کی بدولت خطے کی سماجی، سیاسی اور ثقافتی تاریخ کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل کیں۔

شعبہ تعلیمات "عبدالحق کیمپس" کے زیرِ اہتمام پوسٹر پریزنٹیشن کا انعقاد

BS شعبہ تعلیمات "عبدالحق کیمپس" کے طلبہ نے اپنی تعلیمی تحقیق کو پوسٹر کی صورت میں پیش کی۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کو تحقیق کے عملی مراحل، عنوان کے انتخاب، میتھوڈولوجی، ڈیٹا کلیکشن اور نتائج سے روشناس کرانا تھا۔ اساتذہ اور سینیئر طلبہ نے ہر پوسٹر کا جائزہ لیا اور شرکاء سے تحقیقی اصولوں پر مبنی سوالات کیے، جن سے طلبہ کی تعلیمی اور علمی بصیرت نمایاں ہوئی۔ تقریب کی نگرانی ڈاکٹر این سیمسن، صدر شعبہ تعلیمات نے کی، جبکہ محترمہ سارہ فیاض نے رہنمائی، پوسٹر ڈیزائن اور کنٹنٹ کی اصلاح میں اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام طلبہ کی محنت، تحقیق سے وابستگی اور تعلیمی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع ثابت ہوا۔

شعبہ خصوصی تعلیم "عبدالحق کیمپس" کے زیرِ اہتمام "Promoting Inclusion, Celebrating Abilities" کے عنوان سے ایک خصوصی تقریب

شعبہ خصوصی تعلیم "عبدالحق کیمپس" کے زیر اہتمام "Promoting Inclusion, Celebrating Abilities" کے عنوان سے ایک خصوصی تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کا مقصد خصوصی افراد کے حقوق اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور عوام میں شعور پیدا کرنا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد شعبہ خصوصی تعلیم کے سال آخر کے طالب علم، سید دانش احمد، جو خود بھی بصارت کی کمی کا شکار ہیں، انہوں نے بصارت سے محروم بچوں کے موجودہ تعلیمی مسائل، محدود وسائل اور مستقبل میں جدید نصاب کی ضرورت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ شعبہ خصوصی تعلیم کے اساتذہ، ڈاکٹر اسماء مسعود، ڈاکٹر فرحت حانم، اور ڈاکٹر سنا اختر نے بھی اپنے خیالات کا

اظہار کیا اور جدید تعلیمی نصاب کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب میں مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں سیمینار، پوسٹر گیلری، طلبہ کے تیار کردہ تعلیمی نمونے، کھیلوں کے مقابلے، اور کھانوں کے اسٹالز شامل تھے۔ پوسٹر گیلری اور اسٹالز میں شعبہ خصوصی تعلیم کے طلبہ کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے دیگر شعبوں کے طلبہ نے بھی گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ تقریب میں بصارت سے محروم مشہور موسیقار اور استاد روبیل نے ایک خوبصورت نغمہ پیش کیا، جس سے تقریب میں شریک تمام افراد لطف اندوز ہوئے۔ تقریب کے اختتام پر شعبہ خصوصی تعلیم کے انچارج ڈاکٹر اسماء مسعود اور سید دانش احمد کی قیادت میں ایک آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ شعبہ خصوصی تعلیم کی تقریب اور آگاہی واک میں اساتذہ، طلبہ کے علاوہ مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے بصارت سے محروم بچے، ان کے والدین، اور دیگر سماجی اداروں کے افراد نے شرکت فرمائی۔

شعبہ تعلیمِ اساتذہ میں طلبہ کی شعبہ جاتی سرگرمیوں کو سرانجام دینے پر تقریب کا انعقاد

شعبہ تعلیمِ اساتذہ میں طلبہ کی شعبہ جاتی سرگرمیوں کو بھرپور اور کامیاب انداز میں سرانجام دینے پر ایک پروقار اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کے مہمانِ خصوصی رجسٹرار، محترم پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ تھے جن کی شرکت سے تقریب کی رونق میں اضافہ ہوا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رجسٹرار وفاقی جامعہ اردو پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے کہا کہ طلبہ وطالبات کی تعلیمی وہم نصابی سرگرمیوں میں فعال شرکت ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور عملی زندگی کے لیے بہتر طور پر تیار کرنے

میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی جامعہ اردو میں طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور اساتذہ اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔اس موقع پر صدرِ شعبہ تعلیمِ اساتذہ ڈاکٹر فرحت خانم اور انچارج شعبہ محترمہ ماہرہ شعیب بھی موجود تھیں۔تقریب کے دوران رجسٹرار، صدرِ شعبہ اور انچارج شعبہ نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ وطالبات میں سرٹیفیکیٹس تقسیم کیے۔تقریب کا مقصد طلبہ وطالبات کی تعلیمی وہم نصابی سرگرمیوں میں کی گئی کاوشوں کو سراہنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔مقررین نے اس موقع پر طلبہ کو مزید محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین کی اور کہا کہ ایسی سرگرمیاں طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔آخر میں شرکاء نے تقریب کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیا اور شعبہ تعلیمِ اساتذہ کی کوششوں کو سراہا۔

شعبہ نفسیات اور شعبہ کیمیاء کے زیرِ اہتمام، امہ ویلفیئر ٹرسٹ پاکستان کے تعاون سے لائف اسٹائل پر مبنی رویّہ جاتی مداخلتوں کی ورکشاپ

شعبہ نفسیات اور شعبہ کیمیاء کے زیرِ اہتمام، امہ ویلفیئر ٹرسٹ پاکستان کے تعاون سے لائف اسٹائل پر مبنی رویّہ جاتی مداخلتوں (Based-Lifestyle Interventions Behavioral) کی ورکشاپ کی تقریب عبدالحق کیمپس کے سیمینار ہال میں منعقد ہوئی۔ یہ پروگرام او آر آئی سی (ORIC) کا منصوبہ تھا۔اس ورکشاپ میں جامع انداز میں صحت مند طرزِ زندگی کے چھ اہم پہلوؤں پر تربیتی سیشن رکھے گئے، جن میں جسمانی صحت، صحت مند غذائی عادات، ایمان وروحانیت، ڈیجیٹل

ڈیٹاکس، جذباتی ذہانت اور مقصدی زندگی شامل تھے۔ورکشاپ کی نگرانی ڈاکٹر شیبہ فرحان اور ڈاکٹر عزیز الدین شیخ نے کی۔تقریب میں ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کیمپس و رئیس کلیہ فنون، نے پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے تربیتی پروگرام طلبہ کو متوازن اور صحت مند زندگی کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ڈاکٹر حنا مدثر ڈائریکٹر اورک نے بھی منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ نوجوانوں کی ذہنی وجسمانی فلاح کے لیے طرزِ زندگی پر مبنی مداخلتیں نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ڈاکٹر عطیہ، چیئرپرسن شعبہ نفسیات، نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پروگرام طلبہ کی حقیقی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے اور شعبہ نفسیات طلبہ کی ذہنی صحت، متوازن طرزِ زندگی اور مثبت ذاتی نشوونما کے فروغ کے لیے مسلسل کوششیں کرتا رہے گا۔طلبہ نے تربیتی سیشنز سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور اس اقدام کو نہایت مفید اور قابلِ تعریف قرار دیا۔

سیرت النبی ﷺ چیئر اور شعبہ تجارت "اسلام آباد کیمپس" کے باہمی اشتراک سے ایک روزہ سیمینار سیرت طیبہ کی روشنی میں بعنوان "عصر حاضر میں اختلاف کے آداب اور تنازعات کا حل"

سیرت النبی ﷺ چیئر اور شعبہ تجارت کے باہمی اشتراک سے ایک روزہ سیمینار سیرت طیبہ کی روشنی میں بعنوان "عصر حاضر میں اختلاف کے آداب اور تنازعات کا حل" کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز شعبہ اسلامیات کے طالب علم حافظ حسان علی کی تلاوت قرآن سے ہوا اور نعت کی سعادت اسی شعبہ کی طالبہ امّ حبیبہ نے حاصل کی، سیمینار کی صدارت انچارج کیمپس ڈاکٹر صباء بشیر نے کی، اس سیمینار کے مہمان مقرر ڈاکٹر عالم خان، معاون قونصلر برائے مذہبی امور، سفارت خانہ ترکیہ، اسلام آباد تھے۔ خطبہ استقبالیہ میں صدرِ شعبہ تجارت ڈاکٹر عادل پاشا نے مہمانان گرامی، اساتذہ کرام اور طلبہ کو سیمینار میں شرکت پر خوش آمدید کہا، ان کا کہنا تھا کہ عصر حاضر کی روشنی میں یہ ایک اہم موضوع ہے اور اس موضوع پر وقتاً فوقتاً بات ہوتی رہنی چاہیے تاکہ ہم اپنے اختلافات کو سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں دور کر سکیں۔ مہمان مقرر ڈاکٹر عالم خان نے سیرت النبی ﷺ چیئر اور شعبہ کا مرس کو سیمینار کے موضوع کے انتخاب پر خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ سکول، کالج، مدرسہ، یونیورسٹی اور محراب و منبر ہر جگہ اس موضوع پر بات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا موضوع دو حصوں پر مشتمل ہے: عصر حاضر میں اختلاف کے آداب اور تنازعات کا حل۔ ان دونوں کا حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں موجود ہے۔ سیرت النبی ﷺ میں ایسی سینکڑوں مثالیں موجود ہیں کہ جہاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے کسی بات پر اختلاف کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو توجہ سے سنا اور اگر رائے ٹھیک تھی تو اس کو قبول کیا۔ بطور خاص سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کئی مواقع پر آپ ﷺ کی رائے سے اختلاف کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی رائے کو قبول کیا اور اس رائے کی تائید میں اللہ نے قرآن کریم نازل فرمادیا۔

اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین علیہم الرحمہ و تبعین تابعین علیہم الرحمہ، ائمہ کرام، فقہاء اور بڑے بڑے مجتہدین کے مابین بہت سی جگہوں پر رائے میں اختلاف ہوا تو انہوں نے دلیل کی بنیاد پر ایک دوسرے کو تسلیم کیا۔ اس بارے میں ڈاکٹر صاحب نے بہت سی مثالیں بطور دلیل پیش کیں۔ ڈاکٹر عالم خان کا مزید کہنا تھا کہ اگر آج بھی ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے آپس کے اختلافات اور تنازعات حل ہوں تو ہمیں ایک دوسروں کی رائے کو ترجیح دینا ہوگی، برداشت کرنا ہوگا اور رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیوں سے رہنمائی لیتے ہوئے ایک دوسرے کو قبول کرنا ہوگا۔ عصر حاضر میں جس معاشرے میں عدم برداشت ہو، دلیل نظر انداز ہو اور طاقت کے استعمال سے بات منوانے کی روایات قائم ہوں تو صحیح معنوں میں وہ معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ نہیں بن سکتا۔ لہذا آج ضروری ہے کہ ایک دوسرے کے اختلافات کو برداشت کرتے ہوئے اتحاد و بھائی چارے کی طرف قدم بڑھایا جائے۔ ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر ڈاکٹر حافظ عبدالرشید نے مہمان مقرر، اساتذہ کرام اور طلبہ کا سیمینار میں شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کے نوجوانوں کو رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں اپنے اختلافات اور تنازعات کو دور کرنا چاہیے۔ اسی میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔ جامعہ ہذا کے طلبہ کے درمیان ایک تقریری مقابلہ بعنوان " کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں " منعقد ہوا، اس مقابلہ میں جن طلبہ نے پوزیشنز حاصل کیں ان کو امتیازی سرٹیفکیٹ اور انعامات سے نوازا گیا۔ علاوہ ازیں صدرِ شعبہ تجارت ڈاکٹر عادل پاشا اور ڈاکٹر سکندر زیں اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ ابلاغِ عامہ کو سیرت النبی ﷺ کی کتاب پیش کی گئی۔ آخر میں مہمان مقرر کو یونیورسٹی کی جانب سے شیلڈ پیش کی گئی۔ نظامت کے فرائض شعبہ تجارت کی استاد محترمہ اسماء نذیر نے ادا کیے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور برگد آرگنائزیشن کے اشتراک سے تین روزہ ٹریننگ

وفاقی اردو یونیورسٹی اور برگد آرگنائزیشن کے اشتراک سے "Building the ecosystem for youth: Mental health and wellbeing in Pakistan" کے موضوع پر تین روزہ ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا، شہر کی مختلف جامعات کے طلباء و طالبات نے اس میں شرکت کی۔ اس ٹریننگ کا مقصد نوجوانوں میں مینٹل ہیلتھ کے اسباب اور سدِ باب کے بارے میں آگاہی دینا ہے۔ ٹریننگ میں مختلف مسائل پر ایڈوکیسی پلان بنانا بھی سکھایا گیا۔ مہمان خصوصی جناب عنایت علی شاہ نے طلباء و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا

کہ مزہب اسلام پہ عمل کرنے سے ہم بہت سے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں اور اس طرح کی ٹریننگ طلباء و طالبات کی تربیت کے لئے بہترین ہیں۔ مشیر امور طالبات ڈاکٹر سعدیہ نے طلباء سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے مسائل کے حل کی کوشش کے ساتھ ہمیں اپنے نظریات کو بھی مثبت رکھنا چاہئے۔ انہوں نے برگد آرگنائزیشن کا اور برٹش ایشین ٹرسٹ کا شکریہ ادا کیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں کیمسٹری فیسٹیول "جدت اور تخلیقی صلاحیت 2026" کا کامیاب انعقاد

شعبہ کیمیاء کے زیرِ اہتمام امریکن کیمیکل سوسائٹی (ACS) کے تعاون سے کیمسٹری فیسٹیول "جدت اور تخلیقی صلاحیت 2026" کا کامیاب انعقاد کیا گیا، اس فیسٹیول کا افتتاح رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ نے کیا، جبکہ چیئرمین ٹاؤن میونسپل کارپوریشن لیاقت آباد فراز حسیب نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ فیسٹیول کا مقصد طلبہ میں سائنسی تحقیق، تخلیقی صلاحیتوں اور کاروباری سوچ کو فروغ دینا تھا۔ فیسٹیول کی نگرانی چیئرپرسن شعبہ کیمیاء ڈاکٹر انیلا وہاب نے کی، جبکہ ڈاکٹر ساجد جہانگیر اور ڈاکٹر عروج ہارون نے ایونٹ کی قیادت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر اثراء مصطفیٰ اور ڈاکٹر عطیہ حسن نے بطور فیکلٹی آرگنائزرز نمایاں کردار ادا کیا۔ فیسٹیول کی

خاص بات ''بیری انفیوژڈ اسکن کیئر'' کے عنوان سے منعقدہ ایک عملی ورکشاپ تھی اس ورکشاپ میں طلبہ نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور کاسمیٹک کیمسٹری کے عملی پہلوؤں سے آگاہی حاصل کی۔ اس ورک شاپ میں ملک کی مختلف جامعات بشمول این ای ڈی یونیورسٹی، جناح یونیورسٹی فار ویمن، سندھ مدرسۃ الاسلام یونیورسٹی، جامعہ کراچی، علی گڑھ انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) اور اقراء یونیورسٹی کے طلبہ نے سائنسی اور تجارتی اسٹالز کے ذریعے اپنی تحقیقی اور کاروباری منصوبہ جات پیش کیے۔ منصوبوں کی جانچ معروف اداروں مارٹن ڈاؤ فارماسیوٹیکل کمپنی، سلیم حبیب یونیورسٹی اور ایل ای جے نینوٹیکنالوجی سینٹر (ICCBS) سے تعلق رکھنے والے ججز نے کی۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو نقد انعامات سے نوازا گیا۔ کیمسٹری فیسٹیول نے طلبہ کو اپنی اختراعی صلاحیتیں اجاگر کرنے، سائنسی خیالات کے تبادلے اور صنعت سے متعلقہ تجربات حاصل کرنے کا ایک بھرپور اور متحرک پلیٹ فارم فراہم کیا، جو ایک یادگار اور کامیاب تعلیمی سرگرمی ثابت ہوا۔

دفتر "ORIC" کے تحت "قومی تعمیر میں کاروباری ذہنیت بطور ایک مؤثر ذریعہ، اساتذہ کا بطور رہنما، نمونہ اور محرک کردار" کے موضوع پر ورکشاپ

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) اور انٹر پینیور سوسائٹی کے زیر اہتمام ایم سی آر ہال میں " قومی تعمیر میں کاروباری ذہنیت بطور ایک مؤثر ذریعہ، اساتذہ کا بطور رہنما، نمونہ اور محرک کردار" کے موضوع پر ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر گفٹ یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر شاہد قریشی نے بطور مقرر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترقی یافتہ اقوام کی بنیاد کاروباری سوچ اور اختراعی صلاحیتوں پر استوار ہوتی ہے، اور اساتذہ اس حوالے سے طلبہ کی رہنمائی اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں

کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ نہ صرف علم فراہم کرتے ہیں بلکہ وہ طلبہ کے لیے عملی نمونہ بھی ہوتے ہیں، جو انہیں خود اعتمادی، قیادت اور نئے مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ڈاکٹر شاہد قریشی نے مزید کہا کہ جامعات میں کاروباری ذہنیت کو فروغ دے کر نوجوانوں کو خود کفیل بنایا جا سکتا ہے، جو قومی معیشت کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، ڈاکٹر کوثر یاسمین، ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر شیبہ فرحان اور دیگر اساتذہ کرام بھی موجود تھے۔ شرکاء نے لیکچر کو بے حد معلوماتی اور مفید قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس طرح کی علمی سرگرمیاں طلبہ اور اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔

شعبہ طبیعات کے زیر اہتمام "Introduction to Medical Physics" کے عنوان سے ایک اہم علمی سیمینار

شعبہ طبیعات کے زیر اہتمام " Introduction to Medical Physics" کے عنوان سے ایک اہم علمی سیمینار منعقد ہوا، جس میں آغا خان یونیورسٹی سے وابستہ معروف میڈیکل فزسسٹ ڈاکٹر سید منصور نقوی نے بطور مہمان مقرر شرکت کی۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر سید منصور نقوی نے میڈیکل فزکس کی بنیادی تصورات، اس کی عملی اہمیت اور جدید طبی تشخیص و علاج میں اس کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے ریڈیالوجی، نیوکلیئر میڈیسن، پی ای ٹی - سی ٹی اسکین اور سائیکلوٹرون (Cyclotron) جیسی جدید سہولیات کے استعمال، (Quality Assurance) اور (Safety Radiation) کی اہمیت پر بھی جامع گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ

میڈیکل فزکس جدید طب کا ایک لازمی جزو بن چکا ہے، جو بیماریوں کی درست تشخیص اور مؤثر علاج میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ سیمینار میں اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور موضوع سے متعلق سوالات پوچھے، جن کے مقرر نے مدلل اور معلوماتی جوابات دیے۔ اس موقع پر شرکاء نے سیمینار کو نہایت مفید اور معلوماتی قرار دیا۔ آخر میں چیئر پرسن ڈاکٹر سید شبّر رضا کی جانب سے مہمان مقرر کو شعبے کی جانب سے یادگاری شیلڈ پیش کی گئی اور ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا گیا۔ انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی طلبہ کی علمی و پیشہ ورانہ رہنمائی کے لیے ایسے سیمینارز کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں "ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی میں اعتماد کا کردار" پر سیشن کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی کے ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ہال میں ''ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی میں اعتماد کا کردار'' کے عنوان سے ایک اہم تربیتی سیشن منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا انعقاد شعبہ اورک (ORIC) نے بایوکیمسٹری اسٹوڈنٹس سوسائٹی کے اشتراک سے کیا۔ سیشن کی قیادت ڈاکٹر حنا مدثر نے کی، جنہوں نے ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں کامیابی کے حصول کے لیے خوداعتمادی اور مؤثر باڈی لینگویج کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلبہ کو بتایا کہ مضبوط باڈی پوسچر، مؤثر ابلاغی مہارتیں اور مثبت رویہ کسی بھی فرد کی قائدانہ صلاحیتوں

کو نکھارنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر شرکاء کو عملی تربیت فراہم کرنے کے لیے مختلف پریکٹیکل ٹیلنیکس کی مشق بھی کروائی گئی، جن کی مدد سے وہ اپنی کمیونیکیشن اسکلز، باڈی لینگویج اور خوداعتمادی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ طلبہ نے سیشن میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور اسے اپنی پیشہ ورانہ تیاری کے لیے نہایت مفید قرار دیا۔ سیشن کے اختتام پر صدر شعبہ حیاتی کیمیا ڈاکٹر صائمہ خالق نے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور اس نوعیت کی سرگرمیوں کو طلبہ کی شخصیت سازی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے انتہائی اہم قرار دیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں ضیاءالدین یونیورسٹی بائیوٹیکنالوجی کے طلبہ کا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا مطالعاتی دورہ

وفاقی اردو یونیورسٹی کے گلشن اقبال کیمپس میں نصب سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کے مطالعاتی دورے کے لیے ضیاء الدین یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر طلبہ کو ماحولیاتی تحفظ، پانی کے مؤثر استعمال اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی۔ صدر شعبہ جیوسائنس، ڈاکٹر گوہر علی مہر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے ماحول کی اہمیت اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات پر تفصیلی گفتگو کی اور اس حوالے سے ذمہ دارانہ رویوں کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر عزیز الدین شیخ نے

پانی کے مؤثر اور محتاط استعمال پر روشنی ڈالی، جبکہ ABAMET کی جانب سے انجینئر منصور نے پانی کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کے جدید طریقہ کار سے آگاہ کیا، جسے طلبہ نے نہایت دلچسپی سے سنا۔ اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی کی جانب سے ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر سحر، ڈاکٹر عالیہ اور حمزہ بھی موجود تھے، جبکہ ضیاء الدین یونیورسٹی کی نمائندگی مس انوشاہ جواد نے کی۔ بعد ازاں طلبہ کو سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی سائٹ کا دورہ کروایا گیا، جہاں انہیں عملی طور پر پلانٹ کے مختلف مراحل اور کام کرنے کے طریقہ کار سے آگاہ کیا گیا۔ دورے کے اختتام پر طلبہ و طالبات نے شجر کاری مہم میں بھی بھرپور حصہ لیا، جس کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کے شعور کو فروغ دینا تھا۔ یہ مطالعاتی دورہ طلبہ کے لیے نہایت معلوماتی اور مفید ثابت ہوا اور دونوں جامعات کے درمیان علمی و تحقیقی روابط کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی عالمی یومِ مرطوب زمین کے موقع پر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی میں عالمی یومِ مرطوب زمین کے موقع پر ایک روزہ سیمینار بعنوان ''Wetlands and Traditional Knowledge'' کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کا اہتمام Accountability Lab Pakistan اور Green Media Initiative کے اشتراک سے کیا گیا۔ سیمینار میں ماحولیاتی تحفظ، عالمی یومِ مرطوب زمین کی اہمیت، روایتی علم اور ثقافتی ورثے کے تحفظ پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ تقریب میں سندھ حکومت کی ترجمان سیدہ تحسین عابدی، Heritage Specialist ڈاکٹر اسماء ابراہیم، گلشن اقبال کیمپس انچارج پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید، ڈاکٹر سعدیہ خلیل، Transparency International Pakistan کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کاشف علی، اینکر پرسن سید فیصل کریم، ماہرِ ماحولیات رفیع الحق سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔

سیمینار کے مہمانِ خصوصی رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ نے اپنے خطاب میں دلدلی علاقوں کو ماحولیاتی توازن کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں کا تحفظ آنے والی نسلوں کے مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے جامعات، سول سوسائٹی اور میڈیا کے مشترکہ کردار پر زور دیا۔ تقریب میں شبانہ فراز CEO Green Media Initiative، مومل نواب Program Associate Accountability Lab Pakistan، محمد ابوبکر Program & Communications Manager, Accountability Lab Pakistan، ہدا اکرام Senior Political Advisor, برطانوی ڈپٹی ہائی کمیشن کراچی)، فوزیہ جمیل اور سعدیہ عبید خان، Coordinator, Green Media Initiative، ڈاکٹر امینہ مبین، National Institute of Biotechnology & Genetic Engineering نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ مقررین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ علاقوں کا تحفظ نہ صرف ماحولیاتی بقا بلکہ ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ سیمینار کے اختتام پر ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے اور مشترکہ اقدامات کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

شیخ الجامعہ وفاقی اُردو یونیورسٹی اور All Pakistan Shipping Association (APSA) کے اعلیٰ نمائندگان کے درمیان اجلاس

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور All Pakistan Shipping Association (APSA) کے اعلیٰ نمائندگان کے درمیان ایک نتیجہ خیز اور مستقبل کی سمت متعین کرنے والا اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں کیپٹن ابراہیم ظہیر، جنرل سیکریٹری APSA، مسٹر عابد عزیز، وائس چیئرمین APSA و چیف فنانشل آفیسر اور ڈاکٹر سید شہاب الدین، سربراہ شعبہ بین الاقوامی تعلقات، وفاقی اردو یونیورسٹی بھی شریک تھے۔ملاقات کے دوران فریقین نے جامعہ اور صنعت کے مابین تعاون کو فروغ دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، بالخصوص بلیوا کانومی، بحری تجارت، لاجسٹکس اور شپنگ آپریشنز کے شعبوں میں اشتراک کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔APSA کے نمائندگان نے اس امر پر زور دیا کہ کراچی میں سرگرم غیر ملکی شپنگ اور بحری کمپنیوں کی پائیدار ترقی کے لیے ماہر افرادی قوت اور جامعاتی معاونت ناگزیر ہے۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی، قومی و بین الاقوامی بحری تقاضوں سے ہم آہنگ تحقیق، استعدادِ کار میں اضافہ اور پیشہ ورانہ تربیت کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ جامعہ صنعت کے ساتھ مضبوط روابط قائم کر کے طلبہ کو عملی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے گی۔اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلیوا کانومی کے شعبے میں تعلیم، تحقیق اور صنعت و جامعہ کے باہمی روابط کے فروغ کے لیے مستقبل میں مشترکہ اقدامات اور عملی تعاون کے نئے راستے تلاش کیے جائیں گے۔

شعبہ تعلیمِ اساتذہ اور NECTE کے درمیان تین پروگرامز کی منظوری کے موقع پر تقریب کا انعقاد

شعبہ تعلیمِ اساتذہ میں NECTE کی ٹیم کے دورے اور تین پروگرامز کی منظوری کے موقع پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔NECTE ٹیم کے دورے کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء، اساتذہ اور عملے کو سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔پروگرام کے مہمانِ خصوصی، موٹیویشن اسپیکر طارق رحمان Growth-Pro, CEO نے شرکاء سے خصوصی خطاب کیا، جسے طلباء نے بے حد سراہا۔تقریب میں مشیرِ امورِ طلباء ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے شعبہ تعلیمِ اساتذہ میں پروگراموں کی منظوری پر مبارکباد پیش کی اور شعبہ کو کراچی کا ایک بہترین تعلیمی شعبہ بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔صدرِ شعبہ ڈاکٹر فرحت خانم نے کہا کہ یہ کامیابی ٹیم ورک کا نتیجہ ہے اور شعبہ کو مزید آگے بڑھانے کے لیے یہ تعاون جاری رہے گا۔انچارج تعلیمِ اساتذہ میڈم ماہرہ شعیب نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔آخر میں طلباء، اساتذہ اور عملے میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے، جبکہ مہمانِ خصوصی طارق رحمان کو وائس چانسلر ضابطہ خان شنواری کی جانب سے ڈاکٹر ساجد جہانگیر، فہیم ناز (پی آر او) اور ذیشان احمد (انچارج پروگرامز) نے اعزازی شیلڈ پیش کی۔